WED.8.Jan.2025
VOLUME:20 NO:08
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروزبدھ 8/جنوری 2025
جلد:20 شمارہ: 08
7/رجب المرجب 1446ھ
قیمت:3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com~Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

سنبھل تشدد پر سماجوادی پارٹی نے پیش کی رپورٹ

لکھنو: سماجوادی پارٹی نے سنبھل جامع مسجد کا سروے کیے جانے کے دوران ہوئے تشدد معاملے پر آج (7 جنوری) اپنی رپورٹ میڈیا کے سامنے رکھی۔ اس رپورٹ کو پیش کرتے ہوئے یوپی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر ماتا پرساد پانڈے نے کہا کہ ''سنبھل میں مسجد کا سروے کرانے کے حوالے سے جان بوجھ کر کشیدگی پیدا کی گئی۔ سروے کے لیے جانے والی ٹیم میں بی جے پی کے لوگ شامل تھے اور جب تنازعہ بڑھ گیا تو ہجوم کو ہٹانے کے لیے پولیس کے ذریعہ آنسو گیس کا استعمال نہیں کیا گیا بلکہ سیدھے گولی چلادی گئی۔ اس واقعہ سے ریاست کی فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو بگاڑنے کی کوشش ہوئی۔'' اس پریس کانفرنس سے سماجوادی پارٹی صدر اکھلیش یادو نے بھی خطاب کیا۔ انھوں نے کہا کہ بی جے پی نے سنبھل میں جان بوجھ کر افسران کے ساتھ مل کر تشدد کو انجام دیا اور معصوم لوگوں پر ظلم کیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ ''سماجوادی پارٹی کا وفد جب سنبھل گیا تو اسے روک دیا گیا۔ وہاں جانے نہیں دیا گیا۔ آخر حکومت کیا چھپانا چاہتی ہے۔ اس واقعہ کے ذریعہ ماحول کو بگاڑنے کی کوشش کی گئی۔ بی جے پی 'دراڑ وادی پارٹی' ہے۔ ان لوگوں کو انسانوں کی زندگی سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ بی جے پی ایک سنگدل پارٹی ہے۔'' اکھلیش یادو کا کہنا ہے کہ بی جے پی حکومت کے 2 پہیے ہیں... ایک ناانصافی اور دوسرا بدعنوانی۔ یہ لوگ بدعنوانی کے معاملوں کو دبانے کے لیے ریاست میں جگہ جگہ تشدد کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی افسران بھی ناانصافی کی تمام حدیں پار کر رہے ہیں۔ اکھلیش یادو نے گئوکشی کے حوالے سے کہا کہ خود بی جے پی کے لیڈر نے الزام لگایا ہے کہ یوپی میں روزانہ 50 ہزار گائیں کاٹی جارہی ہیں اور جم کر بدعنوانی ہو رہی ہے۔ بی جے پی کے ہی رکن اسمبلی کہہ رہے ہیں کہ آج اگر ریاست میں بی جے پی کا وزیر اعلیٰ نہیں ہوتا تو سی ایم ہاؤس میں گھس جاتے۔ میں یہی کہوں گا کہ یوگی آدتیہ ناتھ بی جے پی کے نہیں ہیں۔ میں ان سے یہی کہوں گا کہ وہ آئیں اور سی ایم ہاؤس میں گھس جائیں۔ دراصل اکھلیش یادو بی جے پی رکن اسمبلی نند کشور گوجر کی بات کہہ رہے تھے جنھوں نے گزشتہ دنوں گئوکشی سے متعلق ایک انتہائی اہم بیان دیا تھا۔ انھوں نے کہا تھا کہ ''بی جے پی حکومت میں ہر دن 50 ہزار گائیں کٹ رہی ہیں۔ افسران پیسہ کھا رہے ہیں، لوٹ مچی ہوئی ہے اور اس کے مکھیا چیف سکریٹری ہے۔'' نند کشور گوجر یہاں تک کہتے ہیں کہ ''میرے قتل کی تیاری ہو چکی ہے، 25 پستول خریدی جا چکی ہیں۔'' بہرحال، آج منعقد پریس کانفرنس میں سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے ملکی پور ضمنی انتخاب کے حوالے سے بھی اپنی بات رکھی۔ انھوں نے یوگی حکومت پر طنز کستے ہوئے کہا کہ ''ملکی پور میں سب سے صاف ستھرا انتخاب ہونے جارہا ہے۔ میڈیا کے لوگوں کو بھی وہاں کیمرہ لے کر جانا چاہیے تاکہ پتہ چل سکے کہ وہاں کیسے انتخاب ہوتا ہے۔'' ساتھ ہی انھوں نے گزشتہ سال نومبر میں 9 سیٹوں پر ہوئے ضمنی انتخاب میں بدعنوانی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ''ضمنی انتخاب کے دوران دیکھا گیا تھا کہ انتظامیہ کی مدد سے لوگوں کو ووٹ نہیں کرنے دیا گیا۔ بوتھوں پر پولیس اہلکار کو تعینات کر دیا گیا اور ووٹرس کو ووٹ دینے سے روکا گیا۔''

ڈونالڈ ٹرمپ نے 'خلیج میکسیکو' کا نام بدلنے کا کیا اعلان، نیا نام ہوگا 'خلیج امریکہ'

رواں ماہ کی 20 تاریخ کو ڈونالڈ ٹرمپ امریکہ کے صدر عہدہ کا حلف لیں گے۔ اس سے پہلے ہی انھوں نے کچھ اہم فیصلے ظاہر کر دیے ہیں۔ منگل (7 جنوری) کے روز بھی انھوں نے ایک بڑا اعلان کیا ہے جو جغرافیائی سطح پر بہت اہم ہے۔ انھوں نے خلیج میکسیکو کا نام بدلنے کا فیصلہ کیا ہے اور کہا ہے کہ اس کا نیا نام 'خلیج امریکہ' ہوگا۔ قابل ذکر ہے کہ خلیج میکسیکو شمالی امریکہ اور کیوبا سے گھرا ہوا سمندر ہے۔ یہ کیریبیائی سمندر کے مغرب میں ہے۔ اس کا رقبہ تقریباً 16 لاکھ اسکوائر کلومیٹر ہے۔ خلیج میکسکو کی سب سے زیادہ گہرائی والا علاقہ سطح سے 14 ہزار 383 فیٹ نیچے ہے، جسے 'سگسبی ڈیپ' کہتے ہیں۔ بہرحال، ٹرمپ کے اعلان کے بعد سوال اٹھ رہا ہے کہ آخر اس خلیج کا نام بدلنے کے پیچھے وجہ کیا ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ خلیج میکسیکو کو خلیج امریکہ نام دینے کے پیچھے کئی اہم مضمرات ہیں۔ حالانکہ نام بدلنا جغرافیائی منظوری کو متاثر کر سکتا ہے۔

مغربی کنارے میں اسرائیلی گاڑیوں پر حملہ، 3 یہودی ہلاک

یروشلم: مغربی کنارے کے ایک قصبے میں 2 مسلح افراد نے کار اور ایک بس پر اندھا دھند فائرنگ کردی۔ کار اور مسافر بس پر فائرنگ میں 3 اسرائیلی ہلاک اور 8 زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کو قریبی ہاسپٹل منتقل کر دیا گیا۔ حملے میں ہلاک ہونے والوں میں 60 سال کی 2 خواتین اور 40 سالہ ایک مرد کو جائے وقوعہ پر مردہ قرار دے دیا گیا تھا۔ زخمی ہونے والوں میں سے 3 کی حالت نازک ہونے کے باعث ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ مشتبہ حملہ آور نوجوان حلیے سے فلسطینی لگتے ہیں جن کی تلاش میں چھاپا مار کارروائی کی جارہی ہیں۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ حملہ آور ایک قریبی گاؤں میں فرار ہوگئے۔ شہری مشکوک افراد پر نظر رکھنے اور گرفتاری میں مدد کریں۔ حماس نے اس حملے کو قابض اسرائیلی فوج کے جرائم کیخلاف دلیرانہ ردعمل کے طور پر سراہا ہے لیکن حملے کی ذمہ داری قبول نہیں کی۔ یاد رہے کہ اسرائیلی فوج کی جارحیت میں 7 اکتوبر 2023ء سے اب تک مغربی کنارے میں تقریباً 800 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ اسرائیل کے وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے خبردار کیا ہے کہ ایسے حملوں پر فوج کو طاقت سے جواب دینے کی ہدایت کی ہے۔ واضح رہے کہ 1967 میں اسرائیل نے مغربی کنارے پر قبضہ کر لیا تھا اور اس کے بعد سے لاکھوں اسرائیلی مغربی کنارے میں آباد ہو چکے ہیں۔ اقوام متحدہ اور دنیا کے زیادہ تر ممالک مغربی کنارے کی ان یہودی بستیوں کو غیر قانونی قرار دیتے ہیں لیکن اسرائیل ڈھٹائی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسے تاریخی اور بائبل کے دور سے یہودی علاقہ مانتا ہے۔

مدھیہ پردیش: 1000 کروڑ روپے کے فلائی اوور میں افتتاح کے 3 دن بعد پڑ گیا شگاف

جبل پور: مدھیہ پردیش کے جبل پور میں تقریباً 1000 کروڑ کی لاگت سے تعمیر ہو رہے ریاست کے سب سے بڑے فلائی اوور میں بدعنوانی کا سنگین معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس سلسلے میں کانگریس نے آواز اٹھائی، اور اب کارروائی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ مدھیہ پردیش اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر امنگ سنگھار نے فلائی اوور کی تعمیر میں لاپرواہی اور خراب مواد کے استعمال کے حوالے سے 4 جنوری کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا تھا۔ اس پوسٹ کے بعد ہی ہلچل مچ گئی تھی اور اب چیف انجینئر کے خلاف کارروائی کی گئی ہے۔ چیف انجینئر کو عہدے سے برخاست کر دیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جبل پور میں مدن محل چوک سے دموہ ناقہ تک ایک فلائی اوور کی تعمیر ہو رہی ہے۔ حال ہی میں فلائی اوور کے ایک حصہ کا افتتاح بھی کیا گیا تھا۔

دہلی میں اسمبلی انتخابات اور نتائج کی تاریخوں کا اعلان

نئی دہلی: دہلی میں 5 فروری کو اسمبلی انتخابات ہوں گے اور 8 فروری کو ووٹوں کی گنتی ہوگی۔ دہلی اسمبلی کی مدت 23 فروری کو ختم ہو رہی ہے۔ دہلی اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کا اعلان کرتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے بتایا کہ دلی میں 2 لاکھ ایسے ووٹر ہیں جو پہلی بار ووٹ دیں گے۔ لوک سبھا انتخابات کے دوران ووٹرز کا ریکارڈ بنا تھا، اور اب دہلی اسمبلی انتخابات سے بھی اسی کی توقع کی جارہی ہے۔ نوجوانوں سے اپیل ہے کہ وہ جمہوریت میں اپنی شرکت بڑھاتے رہیں تاکہ مستقبل میں جمہوریت مزید مستحکم ہو سکے۔ دہلی میں 5 فروری کو تمام 70 سیٹوں پر انتخابات ہوں گے۔ 8 فروری کو گنتی ہوگی اور نتائج سامنے آئیں گے۔ دلی میں کل 1 کروڑ 55 لاکھ ووٹر ہیں۔ دہلی میں 71 لاکھ خواتین ووٹر ہیں۔ دلی میں 83 لاکھ مرد ووٹر ہیں۔ الیکشن کمیشن کے مطابق دہلی میں 89.25 فیصد نوجوان ووٹرز ہیں۔ دہلی میں 2 لاکھ ایسے ووٹرز ہیں جو پہلی بار ووٹ ڈالیں گے۔ دہلی میں 2697 مقامات پر 033,13 پولنگ اسٹیشن ہوں گے۔ الیکشن کمیشن نے منگل کو انتخابات کی تاریخوں کا اعلان کیا۔ دلی میں اسمبلی کی 70 سیٹیں ہیں جن میں سے 58 عمومی طور پر اور 12 سیٹیں ایس سی کے لیے مخصوص ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے بتایا کہ دلی میں کل 55.1 کروڑ رجسٹرڈ ووٹر ہیں جن میں 49.83 لاکھ مرد اور 74.71 لاکھ خواتین شامل ہیں۔ انھوں نے کہا کہ نوجوان ووٹرز (20 سے 21 سال کی عمر کے) کی تعداد 89.28 لاکھ ہے اور پہلی بار ووٹنگ کے اہل نوجوانوں کی تعداد 08.2 لاکھ ہے۔ شہر بھر میں 2697 مقامات پر 033,13 پولنگ اسٹیشن ہوں گے، جن میں سے 210 ماڈل پولنگ اسٹیشن ہوں گے۔ ووٹنگ لسٹ میں نام کاٹنے کے الزامات پر چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے کہا،" ووٹنگ لسٹ پر مختلف قسم کی باتیں ہو رہی ہیں اور کئی سوالات اٹھائے جارہے ہیں۔ ووٹنگ لسٹ سے نام کاٹنے کی شکایات کی گئیں لیکن ایسا کچھ نہیں ہے۔ ووٹر لسٹ میں نام کاٹنے کی ایک مخصوص عمل ہے جس میں الیکشن کمیشن اور بی ایل او کا اہم کردار ہوتا ہے، اور اس کے بغیر کوئی نام نہیں کاٹا جا سکتا۔" الیکشن کمیشن نے کہا کہ ملک میں انتخابات پوری طرح سے غیر جانبدارانہ طور پر ہو رہے ہیں اور کمیشن پر بے بنیاد الزامات لگائے جارہے ہیں جن کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔ چیف الیکشن کمشنر نے کہا،" ای وی ایم بالکل محفوظ ہے۔ پارٹی کے ایجنٹوں کے سامنے ای وی ایم سیل کر کے بھیجی جاتی ہیں اور انتخابی نشان ان میں ایجنٹس کے سامنے ڈالے جاتے ہیں۔ ای وی ایم کی مکمل پروسیجر شفاف ہے اور اس میں کوئی غیر قانونی ووٹ نہیں ڈال سکتا۔"

سعودی عرب میں ژالہ باری، طوفان اور موسلا دھار بارش کے بعد ہائی الرٹ، مکہ اور مدینہ میں آیا سیلاب

جدہ: سعودی عرب میں اس وقت شدید بارش نے لوگوں کو مشکل میں ڈال دیا ہے۔ مشہور شہروں مکہ و مدینہ میں ژالہ باری، طوفان اور موسلا دھار بارش کی وجہ سے معمولات زندگی درہم برہم ہے۔ کئی مقامات پر سیلاب کا نظارہ دیکھنے کو مل رہا ہے جس نے لوگوں کو گھر سے باہر نکلنا مشکل کر دیا ہے۔ مکہ اور مدینہ کے بیشتر حصوں، خصوصاً جدہ شہر اور گورنریٹ کے دیگر علاقوں میں ژالہ باری اور طوفان کے ساتھ موسلا دھار بارش دیکھنے کو ملی ہے۔ بارش کے بعد سیلاب نے کافی نقصان بھی پہنچایا ہے۔ میڈیا رپورٹس پر اعتبار کیا جائے تو بارش بدھ تک جاری رہ سکتی ہے۔ سوشل میڈیا پر کئی تصویریں اور ویڈیوز سامنے آئی ہیں جن میں سڑکوں پر گاڑیوں کو تیرتے ہوئے اور اِدھر اُدھر بکھری حالت میں دیکھا جا سکتا ہے۔ کئی شہر تو جزوی طور پر زیر آب دکھائی دے رہے ہیں۔ ان حالات کو دیکھتے ہوئے سعودی عرب میں ہائی الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ نیشنل میٹیولوجیکل سنٹر (این ایم سی) نے اس ہفتہ کے لیے درمیانہ درجہ سے زوردار بارش، گرج اور دھول بھری آندھی کا اندازہ ظاہر کیا ہے۔ گزشتہ چند گھنٹوں میں بارش کے لیے کئی یلو ویدر وارننگ بھی جاری کی گئیں ہیں۔ اس شدید بارش میں سب سے زیادہ متاثر ہونے والا علاقہ الاولیٰ اور المدینہ ہے۔ المدینہ میں سب سے پاکیزہ مقام مسجد نبوی ہے جہاں کی ویڈیوز خوب وائرل ہو رہی ہیں۔ ویڈیو میں مسجد کے اندر تیز بارش کے ساتھ پانی بھرا ہوا دیکھا جا سکتا ہے۔ جن علاقوں میں زیادہ بارش ہوئی ہے، وہ لوگوں کو آمد و رفت سے منع کیا گیا ہے اور اسکولوں کو بھی بند کرنے کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے تنبیہ جاری کر لوگوں کو گھروں کے اندر رہنے اور غیر ضروری سفر سے بچنے کا مشورہ دیا ہے۔ ایمرجنسی خدمات کسی بھی حادثہ سے مقابلہ کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ حکومت حالات کو قابو کرنے اور شہریوں کی سیکورٹی یقینی بنانے کے لیے سخت محنت کر رہی ہے۔ ماہرین موسمیات کا اندازہ ہے کہ یہ حالات مزید کچھ دنوں تک دیکھنے کو ملیں گے۔ وہ لوگوں سے محتاط رہنے اور حکومتی مشورہ پر عمل کرنے کی اپیل کر رہے ہیں۔

بی جے وائی ایم کے غنڈوں کے حملہ میں مسلم نوجوان زخمی، بھینسوں کو منتقل کرنے پر تشدد

حیدرآباد: تلنگانہ میں بھی مسلمانوں کے خلاف نفرت کی مہم ایسا لگتا ہے کہ جاری ہے۔ اس کا ثبوت 'بی جے وائی ایم کی مبینہ غنڈہ گردی ہے۔ ذرائع کے بموجب گھٹکیسر پولیس اسٹیشن کے حدود میں کل رات محمد عمر' ڈی سی ایم ویان سے 6 بھینسوں کو بی بی نگر بازار سے خرید کر شہر منتقل کر رہا تھا۔ گھٹکیسر علاقہ میں بی جے وائی ایم کے غنڈہ عناصر پون ریڈی اور اس کے ساتھیوں نے گاڑی کو روک لیا اور عمر پر لاٹھیوں اور چاقوؤں سے حملہ کر دیا اور اسے بے دردی سے زدوکوب کر کے انہیں شدید زخمی کر دیا جس کے نتیجہ میں ان کے دانتوں کو بھی نقصان پہونچا۔ جسم کے اور حصوں پر بھی زخم آئے۔ اس واقعہ کی اطلاع ملنے پر ایم ایل سی رحمت بیگ نے گھٹکیسر پولیس اسٹیشن پہونچکر اس واقعہ کی شدید مذمت کی اور ان غنڈہ عناصر کے خلاف گھٹکیسر پولیس میں شکایت درج کروائی۔ پولیس نے کیس درج کر کے تحقیقات کا آغاز کر دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ حملہ آور ٹولہ سابق میں اسی طرح کے کئی حملہ کر چکا ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کی نوجوانوں کی تنظیم بی جے وائی ایم کے کارکنوں نے مبینہ طور پر کل رات ایک مسلم نوجوان پر قاتلانہ حملہ کرتے ہوئے انہیں شدید زخمی کر دیا۔ اس مسلم نوجوان کا صرف قصور یہ تھا کہ وہ بھینسوں کو گاڑی کے ذریعہ منتقل کر رہا تھا۔

صرف ایک بار لڑکی کا پیچھا کرنا پوکسو کے تحت جرم نہیں: بمبئی ہائی کورٹ

ناگپور: بمبئی ہائی کورٹ کی ناگپور بنچ نے فیصلہ دیا ہے کہ صرف ایک بار کسی لڑکی یا متاثرہ کا پیچھا کرنا، تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 354-ڈی اور جنسی جرائم سے بچوں کے تحفظ (پی او سی ایس او) ایکٹ کے تحت تجویز کردہ تعاقب کے مترادف نہیں ہوگا۔ عدالت نے دو لڑکوں کو نابالغ لڑکی کا تعاقب کرنے کے الزام سے بری کر دیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ لڑکوں کی متاثرہ لڑکی کا تعاقب کرنے کی ایک واحد مثال سے تعاقب کا جرم ثابت نہیں ہوتا۔ جسٹس جی اے سنپ نے کہا یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ چھیڑ چھاڑ کے جرم کا ارتکاب ثابت کرنے کے لیے استغاثہ کو یہ ثابت کرنا ضروری ہے کہ ملزمان نے لڑکی کا بار بار یا مسلسل پیچھا کیا، دیکھا یا کسی طرح سے براہِ راست یا الیکٹرانک، ڈیجیٹل میڈیا کے ذریعہ اس سے رابطہ کیا۔ چھیڑ چھاڑ کے جرم کی اس ضروری شرط کے پیشِ نظر، متاثرہ کا صرف ایک بار پیچھا کرنا اس جرم کو ثابت کرنے کے لیے کافی نہیں ہوگا۔" ہائی کورٹ دو لڑکوں کی طرف سے دائر اپیلوں کی سماعت کر رہی تھی، جنہیں ایک نابالغ لڑکی کا پیچھا کرنے اور اس کے بعد اس کے ساتھ جنسی زیادتی کرنے کا مجرم قرار دیا گیا تھا۔ وہ ایک ہی محلے میں رہتے تھے۔ جنوری 2020 میں ملزم نے لڑکی کا پیچھا کیا اور اسے پروپوز کیا، جس سے لڑکی نے انکار کر دیا۔ 26 اگست کو ملزم اس کے گھر میں اس وقت داخل ہوا جب اس کی ماں باہر تھی اور اس نے اس کا منہ بند کر دیا اور اسے نامناسب طریقے سے چھوا۔ جب اس نے چیخ پکار کی تو اس کی بہن دوسرے کمرے سے آئی جس کے بعد ملزم بھاگ گیا۔ عدالت نے اس بات کا بھی مدنظر رکھا کہ، اس دوران لڑکے کا دوست گھر کے باہر انتظار کر رہا تھا، اس لیے اسے نہ تو جنسی حملے کا مجرم ٹھہرایا جا سکتا ہے اور نہ ہی چھیڑ چھاڑ کا، لہٰذا اسے تمام الزامات سے بری کر دیا گیا۔ پہلے ملزم کے بارے میں، ہائی کورٹ نے کہا کہ اس نے لڑکی کا صرف ایک بار پیچھا کیا، اس لیے اسے چھیڑ چھاڑ کا مجرم نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔ تاہم، متاثرہ اور اس کی بہن کی شہادتوں کو قابل اعتماد ٹھہراتے ہوئے عدالت نے گھر میں داخل ہونے اور جنسی زیادتی کے لیے اس کی سزا اور سزا کو برقرار رکھا۔ سیشن کورٹ نے 2023 میں 3 جون 2022 کو انہیں مجرم قرار دیتے ہوئے 7 سال قید اور 55 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی۔

برکس میں انڈونیشیا بھی ہوا شامل، اس گروپ کا حصہ بننے والا 11 واں ملک

نئی دہلی: دنیا کی اُبھرتی ہوئی معیشتوں کے گروپ برکس (BRICS) میں ایک نئے ملک کی شمولیت ہوگئی ہے۔ انڈونیشیا برکس※ کا حصہ بننے والا 11 ملک بن گیا ہے۔ 2025 میں برکس※ کی صدارت کرنے جارہے برازیل نے منگل کو اس کا اعلان کیا۔ برازیل نے کہا کہ 2023 میں جوہانسبرگ چوٹی کانفرنس میں بلاک کے رہنماؤں نے انڈونیشیا کی امیدواری کی حمایت کی تھی۔ برازیل کی وزارت خارجہ نے اپنے ایک بیان میں کہا" برازیل حکومت انڈونیشیا کے برکس میں شامل ہونے کا استقبال کرتی ہے۔ جنوب-مشرقی ایشیا میں سب سے بڑی معیشت اور سب سے زیادہ آبادی والے ملک کے طور پر، انڈونیشیا دیگر برکس اراکین کے ساتھ عالمی گورننس اداروں میں اصلاحات کے لیے حمایت کرتا ہے اور عالمی جنوبی تعاون کو گہرا کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔"سب سے زیادہ مسلم آبادی والے ملک انڈونیشیا نے اپنی نئی حکومت کی تشکیل کے بعد سے ہی برکس※ میں شامل ہونے میں اپنی دلچسپی کے بارے میں اس گروپ کو مطلع کیا تھا۔ بیان کے مطابق 2024 میں برکس ممالک نے جوہانسبرگ میں متفق ہوئے توسیع کے لیے رہنما اصول، ضوابط اور طریقہ کار کے مطابق انڈونیشیا کی رکنیت کو اتفاق رائے سے منظوری دے دی۔ غور طلب ہے کہ BRIC ایک رسمی گروپ کے طور پر 2006 میں وجود میں آیا تھا۔ 2006 میں نیویارک میں اَنگا کے اجلاس کے دوران برک※ خارجہ سکریٹریوں کی پہلی میٹنگ کے دوران گروپ کو رسمی شکل دی گئی تھی۔ پہلا برک چوٹی کانفرنس 2009 میں روس کے یکاتیرنگبرگ میں منعقد کیا گیا تھا۔ وہیں 2010 میں نیویارک میں برک خارجہ سکریٹریوں کی میٹنگ میں جنوبی افریقہ کو شامل کیا گیا تھا، جس کے بعد سے یہ گروپ برکس※ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ گزشتہ کچھ برسوں میں جی-20 کی طرز پر بنی برکس※ کی مقبولیت میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ 2024 میں 5 نئے ممالک مصر، ایتھوپیا، ایران، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات برکس※ کا حصہ بنے تھے۔ 16 واں برکس چوٹی کانفرنس 2024 میں کزان میں منعقد کیا گیا تھا جس کی صدارت روس نے کی تھی۔

چین: 10 دنوں میں ایچ ایم پی وی کیسز 529 فیصد بڑھ گئے، ووہان میں سبھی اسکول بند، ڈبلیو ایچ او نے مانگی رپورٹ

ووہان کورونا کے بعد پھر ایک وائرس نے چین میں قہر برپا کر دیا ہے اور دیگر ممالک بھی فکر میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ اس مرتبہ 'ہیومن میٹا نیومو وائرس' (ایچ ایم پی وی) دنیا کو خوفزدہ کر رہا ہے جو کہ بچوں میں تیزی کے ساتھ پھیل رہا ہے۔ چین میں بگڑ رہے حالات کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ 10 دنوں میں ایچ ایم پی وی پازیٹو معاملے 529 فیصد بڑھ گئے ہیں۔ بچوں میں تیزی سے بڑھتے اس معاملے کو پیش نظر رکھتے ہوئے ووہان شہر میں اسکولوں کو بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ کچھ میڈیا رپورٹس بتا رہے ہیں کہ چین میں ایک بار پھر اسپتال اور شمشان گھاٹ بھرے ہوئے ہیں۔ حالانکہ ڈاکٹرس ایچ ایم پی وی وائرس کو خطرناک نہیں بتا رہے ہیں۔ پھر بھی چین میں جس طرح کے حالات پیدا ہو رہے ہیں، وہ فکر انگیز ہیں۔ وہاں اینٹی وائرل دواؤں کی شدید کمی کا سامنا ہے۔ اینٹی وائرل دواؤں کی کالا بازاری بھی شروع ہوگئی ہے۔ حالات کچھ ایسے ہیں کہ یہ دوائیں 41 ڈالر تک میں فروخت ہو رہی ہیں۔ وائرس کے بڑھتے معاملوں اور چین کی حالت سے عالمی ادارۂ صحت (ڈبلیو ایچ او) بھی فکر میں مبتلا ہو گیا ہے۔ اس نے چین سے ایچ ایم پی وی کی مکمل جانکاری طلب کی ہے۔ چین اب تک اس وائرس سے جڑی جانکاریوں کو چھپاتا رہا ہے۔ چین میں تیزی کے ساتھ بڑھ رہے معاملوں نے دنیا کے کئی ممالک کو اس لیے فکرمند کر دیا ہے کیونکہ وہاں بھی اب تک ایچ ایم پی وی کے کئی کیسز سامنے آ چکے ہیں۔ ہندوستان، ملیشیا، جاپان، قزاقستان میں کئی بچے اس وائرس کی زد میں ہیں اور برطانیہ میں بھی یہ انفیکشن پھیل رہا ہے۔ اس چینی وائرس نے اسپین میں بھی کہرام مچایا ہوا ہے۔ ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اسپین میں اسپالوں کے باہر مریضوں کی طویل قطار دیکھنے کو مل رہی ہے۔ اسپین کے ایلیکانٹے میں 600 سے زیادہ 'انفلوئنزا اے' کے کیسز ملے ہیں۔ ہندوستان کی بات کریں تو اب تک 10 بچوں میں ایچ ایم پی وی کی تصدیق ہو چکی ہے۔ کئی ریاستوں نے اس معاملے میں ایڈوائزری بھی جاری کر دی ہے۔

'جیسے تیسے جی ڈی پی کی ترقی 4.6 فیصد ہوگی' معاشی محاذ پر آئی بری خبر، کانگریس مودی حکومت پر حملہ آور

نئی دہلی: مرکزی حکومت نے اندازہ ظاہر کیا ہے کہ مالی سال 25-2024 میں جی ڈی پی شرح ترقی 4.6 فیصد رہ سکتی ہے۔ معاشی محاذ پر یہ خبر انتہائی بری ہے، کیونکہ 24-2023 میں یہ شرح 2.8 فیصد دیکھنے کو ملی تھی۔ رواں مالی سال میں جی ڈی پی شرح ترقی 4.6 فیصد رہنے کا امکان این ایس او (نیشنل اسٹیٹسٹیکل آفس) کی طرف سے ظاہر کیا گیا ہے۔ یہ خبر سامنے آنے کے بعد کانگریس نے مودی حکومت کو شدید الفاظ میں تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ کانگریس نے اپنے آفیشیل 'ایکس' ہینڈل پر کیے گئے ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''ملک کی معیشت کے لیے بری خبر ہے۔ جی ڈی پی ترقی کا اندازہ سال 25-2024 کے لیے گھٹا دیا گیا ہے۔ اب امید ہے کہ جیسے تیسے جی ڈی پی گروتھ 4.6 فیصد ہو پائے گی۔ جی ڈی پی گروتھ کی یہ گزشتہ 4 سال میں سب سے دھیمی رفتار ہوگی۔'' کانگریس نے مزید لکھا ہے کہ ''جی ڈی پی شرح ترقی کم ہونے کا مطلب ہے کہ ملک میں کم ملازمتیں ہوں گی، بے روزگاری بڑھے گی اور ملک غربت کی طرف جائے گا۔'' وزیر اعظم نریندر مودی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے اس پوسٹ میں کانگریس پارٹی لکھتی ہے ''صاف ہے کہ نریندر مودی کی مدت کار میں معیشت کی حالت خستہ ہے، لیکن انھیں ملک اور عوام کی کوئی فکر نہیں ہے۔ وہ تو بس اپنے دوست کو ڈیل دلانے، اسے مزید امیر بنانے اور موج اڑانے میں مصروف ہیں۔'' اس پوسٹ میں کانگریس نے ہندی نیوز پورٹل 'ٹی وی 9 بھارت وَرش' پر شائع ایک رپورٹ کا تراشہ بھی شیئر کیا ہے۔ اس رپورٹ کا عنوان ہے 'معیشت کے محاذ پر آئی بری خبر، 4.6 فیصد رہ سکتی ہے جی ڈی پی'۔ کانگریس نے جی ڈی پی کی انتہائی کم شرح ترقی کے حوالے سے اپنے ایکس ہینڈل پر کچھ ویڈیوز اور گرافکس بھی پوسٹ کیے ہیں۔ اس میں وزیر اعظم نریندر مودی اور بی جے پی حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کیا گیا ہے۔ ایک گرافکس میں 'جی ڈی پی' کو سمندر میں ڈوبتے ہوئے دکھایا گیا اور اس کے ساتھ لکھا گیا ہے 'کوئی تو بچا لو'۔

آسام: کوئلہ کان میں پھنسے 9 مزدور باہر نکالنے کے لئے ہندوستانی فوج کی جدوجہد

دیما ہساؤ: ہندوستانی فوج نے آسام کے دیما ہساؤ ضلع کے امرانگشو علاقے میں ایک کوئلہ کی کان میں پھنسے ہوئے 9 مزدوروں کو بچانے کے لیے ایک ریلیف ٹاسک فورس تشکیل دی ہے۔ یہ اطلاع مقامی حکام نے منگل کے روز دی۔ اس کارروائی کا مقصد مزدوروں کو جلد از جلد بچانا ہے، جو زیر زمین کوئلہ کی کان میں کھدائی کے دوران پھنس گئے تھے۔ مذکورہ ٹاسک فورس کو غوطہ خوروں، سیپرز اور دیگر ضروری سامان سے لیس کیا گیا ہے۔ ایک سینئر فوجی افسر نے بتایا کہ فوجی اہلکاروں کی ایک ٹیم، جو اس ٹاسک فورس کا حصہ ہے، ضروری آلات اور ماہرین کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچ چکی ہے تاکہ بچاؤ کے عمل کو تیز کیا جا سکے۔ مزید یہ کہ ہندوستانی فوج کے سینئر افسران، جو مقامی انتظامیہ کے ساتھ رابطہ میں ہیں، بھی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے موقع پر پہنچیں گے۔ ریاستی حکومت نے بھی اس بچاؤ کارروائی میں تعاون فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ وزیر اعلیٰ ہمنت بسوا شرما نے ہندوستانی فوج سے مدد کی درخواست کی تھی تاکہ ان مزدوروں کو فوری طور پر نکالا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے ایکس پر ایک پیغام میں کہا، ''ہم نے بچاؤ کے لیے فوج سے مدد طلب کی ہے۔ ریاستی اور قومی سطح کی ایمرجنسی سروسز، جیسے ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف، بھی اس کام میں مدد کرنے کے لیے جائے وقوعہ پر پہنچنے والی ہیں۔'' واقعہ امرانگشو علاقے کی ایک کوئلہ کی کھدائی میں پیش آیا، جہاں نو مزدور کھدائی کے دوران پھنس گئے ہیں۔ ان میں ایک نیپال کا شہری بھی شامل ہے، جبکہ دیگر مزدور مغربی بنگال اور اسام کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کی شناخت گنگا بہادر شیٹھ، حسین علی، ذاکر حسین، سرپا برمن، مصطفیٰ شیخ، خوشی موہن رائے، سنجیت سرکار، لیزان مگر اور شرت گوئری کے طور پر کی گئی ہے۔ ریاستی پولیس اور انتظامیہ نے فوری طور پر بچاؤ کی کارروائی شروع کر دی ہے۔ ضلع کمشنر اور پولیس سپرنٹنڈنٹ بھی اپنے افسران کے ساتھ موقع پر پہنچنے والے ہیں۔ وزیر خوراک و شہری سپلائی کوشک رائے بھی اس بچاؤ کی کارروائی کو دیکھنے کے لیے جائے وقوعہ پر پہنچ رہے ہیں۔

دہلی میں وزیر اعلیٰ کے بنگلہ پر سیاست پھر شروع،

نئی دہلی: انتخاب کی سرگرمیوں کے درمیان ایک بار پھر 'سی ایم ہاؤس' پر سیاست شروع ہوگئی ہے۔ اس مرتبہ یہ معاملہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب الیکشن کمیشن کی جانب سے اسمبلی انتخاب کی تاریخ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ پی ڈبلیو ڈی نے دہلی حکومت سے 6 فلیگ اسٹاف روڈ پر واقع بنگلہ واپس لے لیا ہے۔ یہ بنگلہ ابھی موجودہ وزیر اعلیٰ آتشی کو الاٹ ہے۔ اس سے قبل عآپ کے قومی کنوینر کیجریوال جب وزیر اعلیٰ تھے تو رہتے تھے۔ کیجریوال نے اسی بنگلے کا 'رینوویشن' کروایا تھا جسے کانگریس سمیت تمام اپوزیشن پارٹیوں نے 'شیش محل' کا نام دیا ہے۔ پی ڈبلیو ڈی کی جانب سے بنگلے کی تحقیقات کا حوالہ دیتے ہوئے اسے خالی کرنے کا نوٹس دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی محکمہ نے وزیر اعلیٰ کو رہنے کے لیے 2 بنگلے کا متبادل پیش کیا ہے۔ پیش کردہ متبادل میں ایک راج نواس روڈ پر واقع بنگلہ نمبر 2 ہے، جبکہ دوسرا انصاری روڈ پر واقع بنگلہ نمبر 115 ہے۔ پی ڈبلیو ڈی کی جانب سے یہ قدم ایسے وقت میں اٹھایا گیا ہے جب بی جے پی 'سی ایم ہاؤس' کے رینوویشن پر ہوئے خرچ کے حوالے سے سابق وزیر اعلیٰ کیجریوال کو سوالوں کے گھیرے میں کھڑا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

'ایچ ایم پی وی' کے بڑھتے معاملوں کے روک تھام سے متعلق اقدام کے لیے بامبے ہائی کورٹ میں عرضی داخل

ممبئی: 7/ جنوری (ایجنسیز) چین میں پھیلے ہیومن میٹانیمو وائرس (ایچ ایم پی وی) سے متاثر مریضوں کی تعداد ہندوستان میں بھی بڑھنے لگی ہے۔ موجودہ حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے بامبے ہائی کورٹ کی ناگپور بنچ میں منگل کو ایک وکیل کے ذریعہ عرضی داخل کی گئی ہے۔ عرضی میں اس نئے وائرس سے متعلق خدشات کا نوٹس لینے اور مہاراشٹر حکومت کو فعال قدم اٹھانے کے لیے ہدایات دینے کی گزارش کی گئی ہے۔ عرضی گزار وکیل شری رنگ بھنڈارکر نے کہا کہ ''ہائی کورٹ نے 2020 میں کووڈ-19 وباء کا نوٹس لیا تھا۔ ایچ ایم پی وی کے حوالے سے عالمی اور علاقائی خدشات کے درمیان اُسی طرح کے اقدامات کی ضرورت ہے۔'' ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق ایچ ایم پی وی کے حوالے سے دائر کی گئی عرضی پر ہائی کورٹ 10 جنوری کو سماعت کر سکتی ہے۔ واضح ہو کہ اگست 2020 میں ناگپور بنچ نے کووڈ-19 وباء کا نوٹس لیا تھا اور ریاستی حکومت کو اس حوالے سے کئی ہدایات دی گئی تھیں۔ وکیل شری رنگ کی عرضی میں ایچ ایم پی وی کے تعلق سے بھی کچھ ایسی ہی سرگرمی دکھانے کی گزارش کی گئی ہے۔ اس عرضی میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایچ ایم پی وی کے رپورٹ کردہ معاملوں میں ہوا اضافہ اس سے متعلق تیاریوں اور فعال صحت عامہ کے اقدامات کی ضرورت پر زور دیتا ہے۔ ساتھ ہی عرضی میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ہائی کورٹ ریاست کے محکمہ صحت کو اس بات کی ہدایت دے کہ ایچ ایم پی وی کی نگرانی، ٹیسٹ اور رپورٹنگ میں تیزی لانے کے لیے ایک ٹاسک فورس تشکیل دے۔ علاوہ ازیں ہائی کورٹ حکومت کو ہدایت دے کہ ایچ ایم پی وی کی علامات، ٹرانسمیشن اور روک تھام پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے صحت عامہ سے متعلق بیداری مہم شروع کرے۔ واضح ہو کہ چین میں پھیلے ہیومن میٹانیمو وائرس (ایچ ایم پی وی) کے کیسز کی تعداد ہندوستان میں بھی تیزی کے ساتھ بڑھنے لگی ہیں۔ میڈیا کے مختلف ذرائع سے ملی اطلاعات کے مطابق ہندوستان کی مختلف ریاستوں میں ہیومن میٹانیمو وائرس (ایچ ایم پی وی) سے متاثرین کی تعداد 10 ہو چکی ہے۔ گزرتے وقت کے ساتھ اس تعداد میں مزید اضافے کا امکان ہے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

کیا ہے ہم نے متاعِ سکون کا سودا

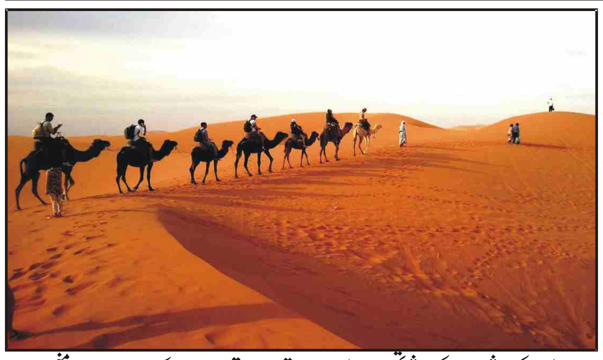

رغیب الرحمٰن انعامدار (بیودہ)

اللہ، جو شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے، جس کے قبضۂ قدرت میں دلوں کے راز ہیں، جس کے نور سے کائنات روشن ہے، اور جس کے کرم کی شبنمی پھوار زمین کی ہر خشک مٹی کو زندگی عطا کرتی ہے، ہم اسی ذات کی بارگاہ میں سر جھکاتے ہیں، وہی رب، جو ماضی کے سادہ دنوں میں ہماری زندگیوں کو سکون کی دولت سے مالا مال کیے ہوئے تھا، اور وہی رب، جس نے اپنی کتاب کو ہمارے دلوں کی روشنی اور ہمارے اعمال کا آئینہ بنایا۔ ہم اس ذاتِ مقدس کا شکر ادا کرتے ہیں اور اسی کی حمد و ثناء کرتے ہیں، اور اپنے آقا، محسنِ انسانیت، حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجتے ہیں، جن کی تعلیمات نے ہر لمحے میں محبت، خلوص اور انسانیت کا درس دیا۔ اے ماضی کی خوشبو سے مہکتی یادو! تمہارے ذکر سے دل تڑپتا ہے، آنکھیں نم ہو جاتی ہیں، اور دل میں یہ احساس انگڑائی لیتا ہے کہ وہ وقت کتنا پاکیزہ، کتنا معصوم تھا، جب انسان کے پاس دنیا کی کمی تھی، مگر دل کے اندر سکون کا خزانہ تھا۔ وہ دور جو خلوص کا آئینہ تھا...... وہ وقت کہ جب زمین پر گرا نمک بھی قیامت کا احساس دلا دیتا تھا۔ یہ وہ دور تھا جب انسان کا ہر عمل اس کے ایمان کا عکاس تھا۔ زمین پر اردو اخبارات بھی بچھانے سے گریز کیا جاتا کہ ان میں مقدس الفاظ ہوتے ہیں اور کہیں ان کی بے ادبی نہ ہو جائے۔ اور آج؟ آج یہ دنیا جدید ہو چکی ہے، مگر دل کی زمین ویران ہے۔ محلے کے گداگر، جو کبھی دلوں کی محبت کے آئینہ دار تھے، اب اجنبی بن چکے ہیں۔ گھر کے دروازے، جو کبھی ہر دستک کے لیے کھلے ہوتے تھے، آج حفاظتی تالوں کے پیچھے قید ہیں۔ ڈاکیے کا انتظار اب کوئی نہیں کرتا، وہ خط، جن کی خوشبو محبت کی ترجمانی کرتی تھی، وہ سوکھی روٹی اور چٹنی کی محبت بھری دعوتیں، آج سب خواب بن چکی ہیں۔ وہ دور، جب گلیوں میں چارپائیاں بچھتی تھیں، وہ وقت، جب گلیوں کے چوراہے زندگی کی رونق سے بھرپور ہوا کرتے تھے، جہاں بزرگوں کی محفلیں صرف وقت گزارنے کا ذریعہ نہیں تھیں، بلکہ وہ علم، تجربے اور محبت کے خزانے تھے۔ حقے و بیڑیوں کی دھیمی دھیمی مہک اور ان کے قہقہوں کی گونج گلیوں کو زندگی عطا کرتی تھی۔ وہ قہقہے، جن میں زندگی کی خوشبو ہوتی تھی، دل کے زخموں کو بھرنے کی طاقت ہوتی تھی۔ گھروں میں بوڑھی عورتیں بچوں کو کہانیاں سنایا کرتی تھیں، وہ کہانیاں جو جنوں، پریوں اور بہادری کے خوابوں سے زیادہ، محبت، خلوص اور انسانیت کے درس سے بھری ہوتی تھیں۔ ان قصوں میں ایسا جادو ہوتا تھا جو رات کی تاریکی میں بھی دلوں کو روشن کر دیتا تھا۔ وہ دور جب گھروں کے درمیان صرف دیواریں نہیں تھیں، بلکہ دلوں کے درمیان محبت کے پل تھے۔ ایک کی خوشی سب کی خوشی تھی، اور ایک کا دکھ سب کا دکھ۔ محلے میں شادی ہوتی تو ہر گلی جگمگا اٹھتی تھی، ہر دروازہ کھل جاتا تھا، اور ہر دل خوشیوں میں شریک ہوتا تھا۔ جنازہ اٹھتا تو ہر آنکھ نم ہو جاتی تھی، اور ہر دل سے سچی ہچکیوں کی گواہی سنائی دیتی تھی۔ وہ جنازے صرف کسی کی آخری رسومات نہیں تھے، وہ محبت اور رشتے کی آخری گواہی ہوتے تھے، جو ہر دل کو چھو جاتے تھے۔ آج ان گلیوں میں خاموشی چھا چکی ہے، چوراہوں کی رونقیں ماضی کا قصہ بن گئی ہیں۔ وہ بوڑھی عورتیں کہانیاں سنانے کے لیے نہیں رہیں، اور نہ وہ دل جو کہانیوں کی خوشبو کو محسوس کر سکیں۔ آج گھروں کے درمیان دیواریں اونچی ہو گئیں، اور دلوں کے درمیان فاصلے ناقابل عبور۔ محلے کی خوشیاں اجنبی بن گئیں، اور جنازے محض رسمی ذمہ داری بن کر رہ گئے ہیں۔ وہ وقت، جب انسان انسان کے قریب تھا، آج ایک خواب سا لگتا ہے، جسے یاد کر کے دل تڑپ اٹھتا ہے، اور آنکھیں نم ہو جاتی ہیں۔ ایسا ہی حال مسجدوں کا بھی ہوا۔ وہ پرانے دور کی مسجدیں، جو مٹی کی دیواروں اور کھجور کی چٹائیوں پر مشتمل تھیں، لیکن ان کے آنگن میں دلوں کی دھڑکنیں بستی تھیں۔ وہ مسجدیں جہاں اذان کی آواز روح کو تڑپا دیتی تھی، جہاں نمازی صفوں میں یوں جُڑے ہوتے تھے جیسے دل ایک دوسرے سے بندھے ہوں۔ وہ گلی محلوں کی مسجدیں، جہاں بچوں کی قرآنی لہریں، بزرگوں کی دعائیں، اور نوجوانوں کی عاجزی رب سے قربت کا منظر پیش کرتی تھی۔ یہ مسجدیں نہ صرف عبادت گاہیں تھیں بلکہ دلوں کو جوڑنے والے مراکز بھی تھیں۔ اور آج؟ ۔۔۔ آج کی مسجدیں سنگِ مرمر کے گنبدوں، شیشے کے جھاڑ فانوسوں اور قیمتی قالینوں سے آراستہ ہیں، جو دلہن کی طرح سجائی گئی ہیں، مگر اندر کا سناٹا چیخ چیخ کر کہتا ہے کہ ہم نے ان آسانیوں کے لیے متاعِ سکون کا سودا کر لیا۔ وہ صفیں جو کبھی محبتوں سے بھرپور ہوتی تھیں، اب خالی رہتی ہیں۔ ان بلند و بالا میناروں سے اٹھتی اذانیں گم سم دلوں کو جگانے کی بجائے دیواروں سے ٹکرا کر واپس آتی ہیں۔ یہ مسجدیں آج ویران کھڑی ہیں۔ ہماری آسانیوں نے ہمارے دل کے سکون کو دفن کر دیا۔ وہ ماضی کی معصومیت، خلوص اور محبت، جو زندگی کا اصل زیور تھے، آج ہماری ترقی کی قیمت پر قربان ہو چکے ہیں۔ ہم نے منجن سے ٹوتھ پیسٹ تک کا سفر کر لیا، ہم نے صراحی و مٹکوں کے ٹھنڈے پانی کو چھوڑ کر فریج کے پانی کو اپنا لیا، ہم نے خطوں کے جذبات کو ای میلز، واٹس اپ، فیس بک، ٹیلی گرام وغیرہ کے رسمی پیغامات میں بدل دیا۔ لیکن اس ترقی کی دوڑ میں، ہم نے وہ سب کچھ کھو دیا جو ہمیں انسان بناتا تھا۔ آج ہمارے گھروں میں سہولتیں ہیں، لیکن دلوں میں سکون نہیں۔ آج ہمارے پاس جدید دوائیاں ہیں، لیکن شفا نہیں۔ ہمارے پاس وقت کے پیمانے ہیں، لیکن وقت نہیں۔ ہم نے اپنی زندگی کو اتنی سہولتوں سے بھر دیا ہے کہ ان کے نیچے ہماری خوشیاں اور سکون دب کر رہ گئے ہیں۔ ہمارے گھروں میں ایک ایسا ڈبہ موجود ہے، جو اس جدید دور کی سب سے بڑی ناکامی کا گواہ ہے۔ اس میں ڈپریشن، سردرد، بلڈ پریشر، نیند، وٹامنز وغیرہ کی گولیاں ہر وقت موجود ہیں، یہ گولیاں ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ ہم نے سکون کے بدلے سہولتیں خرید لیں اور محبت کے بدلے تنہائی۔ یہ ترقی، یہ جدیدیت، یہ آسانیاں...... کیا واقعی ہم نے سب کچھ پا لیا، یا ہر سہولت کے عوض اپنی معصومیت، اپنی محبت، اور اپنے رشتے داؤ پر لگا دیے؟ یہ کیسی روشنی ہے جو دلوں کو تاریکی میں دھکیل رہی ہے؟ یہ کیسی کامیابی ہے جو ہماری روح کے سکون کو چھین کر ہمیں ویرانیوں کا مسافر بنا گئی ہے؟ ہم نے وہ دن کھو دیے جب ایک مسکراہٹ دلوں کے زخموں کا مرہم بن جاتی تھی، جب ایک دعا زمانے کی مشکلات کو پار لگا دیتی تھی۔ آج، ہر آسانی کے باوجود، دل میں خلا ہے، روح بے چین ہے، اور رشتے سرد مہری کے برف تلے دبے ہوئے ہیں۔ وہ گلیاں، جو قہقہوں سے گونجتی تھیں، آج خاموش ہیں۔ وہ دسترخوان، جو محبت بانٹتے تھے، آج تنہائی کا منظر پیش کر رہے ہیں۔ کیا ہم پھر سے ان لمحوں کو جی سکتے ہیں؟ جو خوشبو کی طرح دلوں کو معطر کرتے تھے، جو محبت کی طرح رگوں میں خون بن کر دوڑتے تھے، اور جو زندگی کی اصل حقیقت کا آئینہ تھے۔ دعا ہے کہ اللہ ہمیں اس اندھیری دوڑ سے نکال کر، ماضی کے ان اجالوں کی طرف لے جائے، جہاں محبت زندگی کی دھڑکن تھی، اور خلوص ہر رشتے کا زیور۔ یا اللہ! ہمیں وہ سکون واپس عطا فرما دے، جو ہم نے اس چمکتی مگر خالی دنیا کی قیمت پر کھو دیا ہے۔ آمین۔

اور بارگاہِ رسول سے مژدۂ جانفزا ملا!

ازقلم: محمد مدثر حسین اشرفی ابن مولانا لعل محمد اشرفی علیہ الرحمہ، ساکن تلنگا، پورنیہ، بہار

یہ کوئی چھٹی صدی ہجری کی بات ہے، کہ دنیا کے گوشے گوشے سے عاشقانِ رسول کا قافلہ حج کی ادائیگی کے لیے مکہ مکرمہ کی جانب رواں دواں ہیں- ارکانِ حج کی ادائیگی کے بعد پھر وہ ساعتِ سعید بھی آ گئی کہ تکمیلِ حج اور قلب و روح کی تسکین کے لیے یہ قافلہ شہرِ عقیدت و محبت مدینہ منورہ کی جانب ارمانوں کا سمندر لیے نہایت ادب و احترام سے چلے جا رہے ہیں- اسی بارگاہ کریمانہ کی حاضری کے لیے عشاق ہمیشہ بیتاب رہتے ہیں- اہلیانِ عشق و محبت تو احاطۂ گنبدِ خضرٰی میں جاروب کشی کے لیے ہمہ وقت منتظر رہتے ہیں، مگر یہ شاہانہ خوش بختی سب کو میسر کہاں؟ یہ تو محبوبِ دو جہاں سرورِ کائنات حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے انتخاب کی بات ہے، وہ جسے چاہیں اس سعادتِ عظمیٰ سے بہرہ ور فرما کر دونوں جہان کی فلاح و کامرانی پر مہر ثبت فرما دیں- مگر عشاق اسی آس میں شب و روز بسر کر رہے ہیں کہ وہ رحیم و کریم آقا ضرور کرم فرمائیں گے-

جسے چاہا در پہ بلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

مدینہ منورہ کی مقدس اور پاکیزہ وادی ہے، گنبدِ خضرٰی کی حسین اور مشکبار فضاؤں میں قرب و بعد سے آئے ہوئے زائرین مختلف انداز میں اپنے ممدوح رسولِ گرامی وقار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ کریمانہ میں الفت و محبت کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں- زیرِ آسماں فرشِ زمین یہی وہ نازک مقام ہے جہاں ادب و احترام سے حاضری کا درس خالقِ کائنات نے دیا ہے- یہاں حضرت جنید و حضرت بایزید رضی اللہ تعالیٰ عنہما جیسی شخصیات بھی اپنی سانسیں آہستہ کر دیتے ہیں- یہاں امیر و غریب حاکم و رعایا، گورا کالا کی کوئی تفریق نہیں ہوتی- سب کو بھیک عطا فرما کر میرے آقا کرم و نوازشات اور عنایات کی بارشیں فرماتے ہیں- دریں اثناء ایک نوجوان کی قسمت کا ستارہ عروج پر تھا، نوجوان کا پُرنور چہرہ ظاہر و باطن کی پاکیزگی کی گواہی دے رہا تھا یہ وہی نوجوان ہے جن کو خدمتِ خلق اور بڑوں سے مؤدبانہ انداز میں پیش آنے کا جذبہ ابتداء سے ہی تھا، یتیموں، غریبوں پر بہت مہربان تھا، بچپن سے ہی لہو و لعب سے دور اس بچے کی عادت دیگر بچوں سے جدا اور دلنشین تھی - مکینِ گنبدِ خضرٰی کی نورانی آواز سے احاطۂ مسجد نبوی مہک اٹھتا ہے ارشاد کچھ یوں ہوتا ہے: اے معین الدین! تو ہمارے دین کا معین ہے تجھے ولایتِ ہند عطا کی جاتی ہے، تم وہاں جاؤ تیرے وجود سے وہاں ظلمات کافور ہوں گی نور کی بارش ہوگی اور شمعِ اسلام روشن ہوگی- اس بشارتِ عظمیٰ سے اس نوجوان کی مسرت و شادمانی کی انتہا نہ رہی، مگر متحیر بھی تھے کہ جس ملک کا میں نے سفر نہیں کیا ہے وہاں کیسے پہنچیں گے؟ ابھی اسی شش و پنج میں تھے کہ مصطفیٰ جانِ رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے پھر کرم فرمایا، اور اس نوجوان کو دیدار سے مشرف فرما کر ہندوستان کی سیر فرما کر پورا نقشہ ذہن میں بسا دیا- آج اسی نوجوان کو دنیا عطائے رسول، خواجۂ خواجگاں، فخرِ ہندوستاں حضرت خواجہ معین الدین چشتی حسن سنجری ثم اجمیری غریب نواز قدس سرہ کے نام سے جانتی اور پہچانتی ہے- اولیائے کرام و صوفیانِ عظام کا مشن خلقِ خدا کی حاجت روائی، اور ان کی تکالیف دور کرنے کا ہوتا ہے- اور خدمت کا سلسلہ بعد از وصال بھی جاری رہتا ہے- جیسے ہی رجب المرجب کا چاند طلوع ہوتا ہے، ملک اور بیرونِ ممالک سے بارگاہِ خواجہ میں زائرین کی آمد کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اور پھر بہت جلد جمِ غفیر کی شکل اختیار کر لیتا ہے- زائرین بڑی امید لے کر عطائے رسول کی بارگاہ میں پہنچتے ہیں، حال کچھ یوں ہوتا ہے، چہرے پژمردہ ہیں، مصائب نے گھیرا ہوا ہے، اور زائرین بارگاہِ خواجہ میں پہنچ کر گویا اپنا معروضہ کچھ یوں پیش کرتے ہیں-

سنانے اپنی بربادی کے افسانے کہاں جاتے
تیرا در چھوڑ کر خواجہ یہ دیوانے کہاں جاتے
ہمیشہ بھیک ہم نے تو اسی چوکھٹ سے پائی ہے
ہم اپنا دامنِ امید پھیلانے کہاں جاتے
تمہارے سر پہ خواجہ تاج ہے مشکل کشائی کا
ہم اپنی الجھنیں اوروں میں سلجھانے کہاں جاتے

اور بقول حضور محدث اعظم ہند قدس سرہ:

غریب آئے ہیں در پر تیرے غریب نواز
کرو غریب نوازی میرے غریب نواز
لگا کے آس بڑی دور سے میں آیا ہوں
مسافروں پہ کرم کیجیے غریب نواز
حضور اشرف سمناں کے نام کا صدقہ
ہماری جھولی کو بھر دیجیے غریب نواز
تمہارے در کی کرامت یہ بارہا دیکھی
غریب آئے ہیں اور ہو گئے غریب نواز

منگتوں کی یہ التجا سرکار غریب نواز قدس سرہ سماعت فرماتے ہیں، اور پھر ایسا نواز دیتے ہیں کہ جن کے چہرے ابھی تھوڑی دیر قبل مرجھائے ہوئے تھے، وہی چہرے مثلِ گلاب کھل اٹھتے ہیں، اور زائرین دامنِ مراد بھر کر جب اپنے اپنے گھروں کو لوٹتے ہیں تو گویا عشق و مستی میں سرشار ہو کر حضور استاذِ زمن قدس سرہ کا یہ شعر گنگناتے ہیں-

خواجۂ ہند وہ دربار ہے اعلیٰ تیرا
کبھی محروم نہیں مانگنے والا تیرا

پرینکا گاندھی اور مریم نواز کے بارے میں
ایسے تبصرے جو ایک خوفناک ذہنیت کی عکاسی کرتے ہیں

مرزا اے بی بیگ

کبھی کسی مرد سے ہاتھ ملانے پر اعتراض تو کبھی چہرے سے متعلق تبصرے، انڈیا اور پاکستان میں اکثر خواتین سیاستدانوں کو اپنے جنس کی بنیاد پر بلاجواز تنقید اور طنز کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس کی حالیہ مثال انڈیا میں بی جے پی رہنما اور سابق رکن پارلیمان رمیش بیدھوری کی ہے جنھوں نے کانگریس سے تعلق رکھنے والی اپنی سیاسی مخالف پرینکا گاندھی کے چہرے کے بارے میں نازیبا الفاظ استعمال کیے۔ جبکہ حالیہ عرصے کے دوران پاکستان کے صوبہ پنجاب کی وزیر اعلیٰ مریم نواز پر اس وقت تنقید ہوئی جب انھوں نے ایک سرکاری دورے کے دوران متحدہ عرب امارات کے صدر محمد بن زاید سے ہاتھ ملایا۔ اس قسم کے بیانات اور تبصروں کو دونوں ہی ملکوں میں بعض حلقوں نے جنسی طور پر متعصبانہ قرار دیا ہے۔ خیال رہے کہ رمیش بیدھوری اس طرح کے متنازع بیان کے لیے جانے جاتے ہیں۔ اس سے قبل پارلیمان کے اندر ایک مسلم رکن پارلیمان کے لیے انھوں نے نازیبا الفاظ کا استعمال کیا تھا جس کے بعد انھیں سخت تنقید کا سامنا کرنا پڑا، یہاں تک کہ پارٹی نے انھیں ان کی سیٹ سے دوبارہ ٹکٹ نہیں دیا۔ لیکن بیدھوری کو بے جے پی نے آنے والے دنوں میں دہلی اسمبلی الیکشن میں اپنا امیدوار بنایا ہے۔

’پرینکا گاندھی کے بارے میں شرمناک بیان‘

سوشل میڈیا پر کانگریس رہنما پرینکا گاندھی کے متعلق رمیش بیدھوری کا بیان گردش کر رہا ہے جس میں وہ اپنے اسمبلی حلقے میں ایک مجمعے سے خطاب کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ وہ سڑکوں کو ان کے ’گال کی طرح‘ بنا دیں گے۔ بہار کے سابق وزیر اعلیٰ لالو پرساد کو بھی اس سلسلے میں یاد کیا جا رہا ہے جنھوں نے یہی بات ہیما مالنی کے متعلق کہی تھی۔ انڈین خبر رساں ادارے کے مطابق سنہ 2007 لالو پرساد نے ایک پروگرام میں کہا تھا کہ یہ بات سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی نے کہی تھی، جسے میرے سر منڈھ دیا گیا۔ بہرحال اس بابت ہیما مالنی کا بیان بھی گردش کر رہا ہے جس میں وہ کہتی ہیں کہ لالو پرساد کے بیان سے یہ ٹرینڈ شروع ہوا اور اب بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔ ’ہم عام آدمی کی بات نہیں کر رہے ہیں لیکن پارلیمان میں پہنچنے والوں سے اس قسم کا بیان آتا ہے تو یہ بے مزہ ہے۔ کسی بھی خاتون کے بارے میں ایسی باتیں ناگوار ہیں۔ سوشل میڈیا پر اس حوالے سے نہ صرف کانگریس اور عام آدمی پارٹی کے حامیان چراغ پا ہیں بلکہ عوام بھی اس طرح کی زبان اور بیان سے بیزاری کا اظہار کر رہے ہیں۔ کانگریس کی ترجمان سوپریا شرینیت نے ایک ویڈیو جاری کرتے ہوئے کہا: بی جے پی خواتین مخالف ہے۔ پرینکا گاندھی کے بارے میں رمیش بیدھوری کا بیان نہ صرف شرمناک ہے بلکہ ان کی حقیقی بیمار خواتین مخالف ذہنیت کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ ’نہ صرف رمیش بیدھوری بلکہ بی جے پی کی اعلیٰ قیادت کو اس پر معافی مانگنی چاہیے۔ ’خواتین سیاستدانوں پر تنقید جس سے اندرا گاندھی، بینظیر بھی نہ بچ سکیں برصغیر کی سیاست میں خواتین کو کمتر سمجھنے اور ان کے خلاف جنسی نوعیت کے بیانات کی روایت کئی دہائیوں سے عام ہے۔ سیاست میں اپنے حریف کو تنقید کا نشانہ بنانے کے لیے اکثر ان کے جنس، مذہب یا پس منظر کو استعمال کیا جاتا ہے۔ خواتین کے حق کے لیے آواز اٹھانے والی سماجی کارکن کویتا کرشنن کا کہنا ہے کہ اگرچہ ہر جگہ سماجی برابری اور خواتین کے مساوی حقوق کی بات کی جاتی ہے لیکن سماج میں پھیلی ذہنیت اس سے مختلف نظر آتی ہے۔ آپ اسے شروع سے دیکھ سکتے ہیں جیسے انڈیا کی پہلی خاتون وزیر اعظم اندرا گاندھی کو گونگی گڑیا پکارا جانا ہو یا پھر ملک میں طاقتور خواتین کو ان کے جسم، ان کی صورت اور ان کے کپڑے کی وجہ سے تنقید کا نشانہ بنایا جانا ہو۔ وہ کہتی ہیں کہ نہ صرف انڈیا میں طاقتور خواتین کو کمتر گننا یا پاکستان میں مریم نواز یا پھر بے نظیر بھٹو کو ان کے جنس کی وجہ سے تنقید بنانا عام ہے بلکہ امریکہ جیسے ملک میں جب صدارتی انتخابات ہوتے ہیں تو کملا ہیرس اور ہیلری کلنٹن کے متعلق بھی سیکسسٹ چیزیں نظر آتی ہیں۔ اتنا ہی نہیں، انھوں نے کس رنگ کا کپڑا پہنا ہے، ان کے چہرے پر مسکراہٹ رہتی ہے یا نہیں کے علاوہ جب اوباما صدارتی میدان میں تھے تو ان کی اہلیہ مشیل نے کیسے کپڑے پہنے ہیں، اس پر باتیں ہوتی رہیں۔ انھوں نے کہا کہ یہ جنسی بنیاد پر خواتین کو جانچنے کی خوفناک ذہنیت ہے۔ ’یہ نہ صرف مضبوط آزاد خواتین کے ساتھ بلکہ ان لوگوں کے ساتھ بھی گہری بے چینی کو ظاہر کرتا ہے جن کی جسمانی شکل اور شخصیت صنفی دقیانوسی تصورات کے مطابق نہیں ہے۔‘ انھوں نے کہا کہ یہ صرف سیاست تک محدود نہیں ہے بلکہ ہر شعبے میں ہے جہاں خواتین اچھا کر رہیں۔ ’آپ ثانیہ مرزا سے پوچھیں کہ کیا ان کے خلاف بیانات نہیں آئے ہیں یا ان کو جنسی بنیاد پر نشانہ نہیں بنایا گیا ہے۔‘

’کسی بھی خاتون سیاستدان سے پوچھیں، وہ آپ کو بتائیں گی‘

نومبر سنہ 1997 میں کیمبرج یونیورسٹی کے کینیڈی سکول آف گورمنٹ میں کونسل آف ویمن ورلڈ لیڈرز لیکچرز کے ایک سلسلے کے دوران بے نظیر بھٹو نے سیاسی ماحول پر بات کرتے ہوئے کہا شخصیت اور امیج پر غیر ضروری زور دیا جاتا ہے۔ انھوں نے کہا: ’میں قائدین پر تنقید کرنے کے عوام کے حق کا آخری سانس تک دفاع کروں گی، لیکن اہم سوال یہ ہے کہ ہم کہاں لکیر کھینچیں، پالیسی پر توجہ دیں نہ کہ شخصیت پر۔‘ بھٹو نے کہا کہ میں نے اکثر دیکھا کہ لوگ اس بات میں زیادہ دلچسپی لیتے ہیں کہ میرا وزن بڑھ گیا ہے یا میں نے سلوٹوں والے کپڑے پہن رکھے ہیں۔ اسی طرح پنجاب کی وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کے متعلق نومبر 2022 میں ایک انتخابی ریلی کے دوران سابق وزیر اعظم عمران خان کے ایک بیان کو تنقید کا نشانہ بنایا گیا اور اسے سیکسسٹ کہا گیا۔ ان پر گذشتہ سال اپریل میں عمران خان کی جماعت کے رہنما علی امین گنڈاپور نے بھی جنسی بنیادوں پر تعصب زدہ بیان دیا۔ دوسری طرف گذشتہ سال انڈیا میں پارلیمانی انتخابات کے دوران خواتین سیاست دانوں کے خلاف سیکسسٹ کمنٹس اتنے عام ہو گئے تھے کہ انڈیا فاؤنڈیشن کے بانی اور مذہبی انفلوئنسر سدگرو نے ایک ٹویٹ میں اس پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے لکھا: گذشتہ دو ہفتوں میں سیاسی گفتگو میں خواتین کے بارے میں جو زبان استعمال کی گئی اس میں ریٹ کارڈ، والدین کے بارے میں سوالات اور 75 سالہ خاتون کے بارے میں نفرت انگیز تبصرے شامل ہیں۔ ’ہمیں کیا ہو گیا ہے؟ میری میڈیا اور بااثر افراد سے گزارش ہے کہ ایسے لوگوں پر پابندی لگائیں۔ ہمیں خواتین کے بارے میں بیانیہ کو تبدیل کرنا ہوگا۔ واضح رہے کہ گذشتہ سال ہونے والے پارلیمانی انتخاب میں کانگریس رہنما سونیا گاندھی، مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے ساتھ ساتھ بی جے پی امیدوار کنگنا رناوت کو بھی جنسی بنیاد پر تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ اس سے قبل سمرتی ایرانی اور شبانہ اعظمی وغیرہ کو تحقیر آمیز الفاظ کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ حالت اس قدر تشویشناک ہے کہ سوشل میڈیا پر تو ہر بے باک خاتون کو خواہ وہ سیاست کے شعبے سے ہوں یا کھیل اور صحافت کے شعبے سے انھیں ریپ تک کی دھمکیاں تک دی جاتی ہیں۔ خبر رساں ادارے پی ٹی آئی سے بات کرتے ہوئے سماجی کارکن رنجنا کمار نے اس ٹرینڈ تر بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ صرف حریفوں کے درمیان ہی نہیں ہے بلکہ سیاسی جماعتوں کے اندر بھی تمام خواتین سیاستدانوں کو اپنے مرد ساتھیوں کی طرف سے سیکسسٹ تبصروں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ’آپ کسی بھی خاتون سیاستدان سے پوچھ سکتے ہیں اور وہ آپ کو بتائیں گی۔

احتساب: خودمختاری کا زہر

سید واصف اقبال گیلانی (بہار شریف، نالندہ)

خودمختاری (Self Dependency) آج کل ایک مقبول رجحان کے طور پر پیش کی جا رہی ہے۔ والدین بھی بچوں کو خودمختار بنانے کی ترغیب دیتے ہیں تاکہ وہ اپنی زندگی کے معاملات خود سنبھال سکیں۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر دو خودمختار افراد، جنہیں اپنی زندگی کے ہر پہلو پر مکمل کنٹرول ہو، ایک گھر میں بطور مزدوجہ زندگی گزارنے پر مجبور ہوں تو ان کا تعلق کتنا مضبوط رہ سکتا ہے؟ خودمختار افراد کے درمیان زندگی گزارنے کے لیے ایک دوسرے کی ضروریات کو سمجھنا، قربانی دینا، اور بعض اوقات اپنے اصولوں کو نرم کرنا ضروری ہے۔ اسلامی تعلیمات ہمیں یہی سکھاتی ہیں کہ اپنی خواہشات کو ترک کرنا اور ایک دوسرے کے لیے جگہ بنانا ازدواجی زندگی کے سکون کا راز ہے۔ اسلامی اور سماجی نظریات کے تحت، ”خودمختاری“ اور ”خود انحصاری“ دو مختلف رویے ہیں جن کا زندگی کے مختلف پہلوؤں پر گہرا اثر پڑتا ہے۔ دونوں تصورات کی بنیاد فرد کی آزادی اور ذمہ داری پر ہے، لیکن ان کے اطلاق اور نتائج میں ایک نمایاں فرق موجود ہے۔ خودمختاری اکثر منفی اثرات پیدا کرتی ہے، جبکہ خود انحصاری ایک مثبت اور تعمیری رویہ کے طور پر سامنے آتی ہے۔ خودمختاری کا مطلب ایسی آزادی ہے جس میں فرد اپنی زندگی کے تمام فیصلے بغیر کسی رہنمائی، مشورے، یا خاندانی تعلقات کو مدنظر رکھے کرتا ہے۔ یہ رویہ مغربی معاشروں میں شدت سے فروغ پایا ہے، جہاں فرد کو صرف اپنی ضروریات، خواہشات، اور مفادات پر توجہ دینے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ خودمختاری کا منفی پہلو یہ ہے کہ یہ فرد کو خاندان اور معاشرتی تعلقات سے دور کر دیتا ہے۔ ایسے شخص کی زندگی میں دوسروں کی رہنمائی اور تجربے کی کوئی اہمیت نہیں رہتی۔ اس کا نتیجہ خاندانی نظام کی کمزوری اور معاشرتی تقسیم کی صورت میں نکلتا ہے۔ خودمختاری کے تحت فرد اپنی خواہشات کو سب سے زیادہ اہمیت دیتا ہے، جس کی وجہ سے خودغرضی اور انفرادیت پسندی پروان چڑھتی ہے۔ ایسے معاشرے میں افراد کے درمیان محبت، قربانی، اور تعاون کا فقدان ہو جاتا ہے۔ خودمختاری کا ایک بڑا نقصان یہ ہے کہ یہ ذمہ داریوں سے فرار کا باعث بنتی ہے۔ والدین، بچوں، یا شریک حیات کی ضروریات کو نظر انداز کرنا اس رویے کا عام نتیجہ ہے، جو خاندان کے استحکام کو خطرے میں ڈال دیتا ہے۔ یہ رویہ انسان کو تنہائی اور روحانی کمزوری کی طرف دھکیل دیتا ہے، کیونکہ ایک خودمختار فرد اپنی تمام ضروریات اور مشکلات کا سامنا اکیلے کرتا ہے۔ اس کے برعکس، اسلامی تعلیمات میں خاندان اور معاشرتی تعلق کو سکون کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے۔ خاندان کا اتحاد اور رہنمائی ایک خوبصورت اور قابلِ تقلید نظام ہے جو انسانی زندگی کو متوازن اور پُرسکون بناتا ہے۔ اسلامی معاشرت میں خاندان کو نہ صرف فرد کی تربیت بلکہ پورے معاشرے کی بنیاد قرار دیا گیا ہے۔ یہ نظام، جہاں فرد کو خودمختاری کے منفی اثرات سے بچاتا ہے، وہاں ایک ایسا تعاون فراہم کرتا ہے جو زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی اور مددگار ثابت ہوتا ہے۔ خاندانی اتحاد کی سب سے نمایاں خوبی یہ ہے کہ یہ ہر فرد کو محبت، تحفظ، اور اعتماد کی فراہمی کا ذریعہ بنتا ہے۔ ایک مضبوط خاندانی نظام وہ ماحول فراہم کرتا ہے جہاں انسان کو کبھی تنہا ہونے کا احساس نہیں ہوتا۔ خاندان کے بزرگ، والدین، اور دیگر افراد اپنی بصیرت اور تجربے سے نوجوان نسل کی رہنمائی کرتے ہیں۔ یہ رہنمائی زندگی کے اہم فیصلوں میں، جیسے شادی، تعلیم، اور کیریئر کے انتخاب میں، فرد کو ایسے فیصلے کرنے میں مدد دیتی ہے جو صرف ذاتی فائدے پر مبنی نہ ہوں بلکہ خاندانی اور سماجی بھلائی کو بھی مدنظر رکھیں۔ خاندان کا یہ نظام خودمختاری کے اس تصور کو چیلنج کرتا ہے جو فرد کو دوسروں سے کٹ کر صرف اپنے بارے میں سوچنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اسلامی اصولوں کے مطابق، فرد کے فیصلے صرف اس کی ذاتی زندگی تک محدود نہیں ہوتے بلکہ ان کا اثر پورے خاندان اور معاشرے پر پڑتا ہے۔ خاندانی رہنمائی فرد کو یہ شعور دیتی ہے کہ آزادی کا مطلب خودغرضی یا دوسروں سے کٹ جانا نہیں بلکہ ایک ایسا توازن پیدا کرنا ہے جس میں انفرادی آزادی اور اجتماعی ذمہ داری ساتھ چل سکیں۔ مزید یہ کہ خاندانی اتحاد ایک ایسی حمایت فراہم کرتا ہے جو کسی بھی مشکل وقت میں سہارا بنتی ہے۔ زندگی میں آزمائشیں اور مشکلات ناگزیر ہیں، لیکن ایک مضبوط خاندانی نظام ان مشکلات کا سامنا کرنے کے لیے ایک ڈھال کا کام کرتا ہے۔ خودمختاری کا نظریہ، جو فرد کو صرف اپنے وسائل پر انحصار کرنے کی ترغیب دیتا ہے، اکثر ان مشکل حالات میں بے بسی کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس کے برعکس، خاندانی اتحاد مشکلات کے وقت ایک ایسا تعاون فراہم کرتا ہے جو انسان کو مایوسی سے بچاتا ہے اور آگے بڑھنے کی ہمت دیتا ہے۔ اسلامی تعلیمات میں خاندان کو مرکزیت دی گئی ہے، کیونکہ یہ محبت، قربانی، اور تعلقات کی مضبوطی کا درس دیتا ہے۔ خاندان میں والدین کی رہنمائی، بہن بھائیوں کا تعاون، اور بزرگوں کی دعائیں زندگی کو روحانی طور پر بھی پُرمسرت بناتی ہیں۔ یہ وہ خوبصورتی ہے جو نہ صرف فرد کی شخصیت کو نکھارتی ہے بلکہ پورے معاشرے کو بہتر اور مستحکم بناتی ہے۔ لہٰذا، خاندانی اتحاد اور رہنمائی ایک ایسی خوبصورت حقیقت ہے جو خودمختاری کے اس مغربی تصور کو چیلنج کرتی ہے جو فرد کو تنہائی کی طرف لے جاتا ہے۔ خاندان کے ساتھ تعلق اور ان کی رہنمائی قبول کرنا نہ صرف زندگی کو آسان بناتا ہے بلکہ انسان کو روحانی، جذباتی، اور سماجی طور پر مضبوط بھی کرتا ہے۔ یہ اتحاد اس بات کا ثبوت ہے کہ انسان، اپنی اصل میں، ایک سماجی مخلوق ہے، اور خاندان وہ ستون ہے جو اس کی زندگی کو متوازن اور مکمل کرتا ہے۔ اسلامی نقطۂ نظر سے، ازدواجی زندگی کا بنیادی اصول ایک دوسرے کے ساتھ تعاون، محبت، اور قربانی پر مبنی ہے۔ قرآنِ پاک میں فرمایا گیا: وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَیْهَا وَ جَعَلَ بَیْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّ رَحْمَةً اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ (الروم: 21) یعنی اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے بیویاں بنائیں تاکہ تم ان کے پاس سکون حاصل کرو اور تمہارے درمیان محبّت اور رحمت پیدا کر دی۔ یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں۔۔ اسلام یہ سکھاتا ہے کہ میاں بیوی ایک دوسرے کے مددگار اور مشیر بنیں، نہ کہ مقابل۔ خودمختاری اگرچہ ایک اچھی صفت ہے، لیکن ازدواجی تعلقات میں خودمختاری کو دوسروں پر انحصار سے متوازن کرنا ضروری ہے۔ ایک ایسا گھر جہاں دونوں افراد اپنی اپنی دنیا میں گم ہوں اور ایک دوسرے سے تعاون نہ کریں، وہاں محبت اور تعلق کا فقدان پیدا ہوتا ہے۔ ایسی صورت حال میں، اگر دونوں خودمختار افراد اپنی خودمختاری کو محبت، تعاون، اور قربانی کے اصولوں کے ساتھ متوازن کریں تو ایک خوشگوار ازدواجی زندگی گزارنا ممکن ہے۔ بصورت دیگر، انانیت اور عدم تعاون کا رویہ ان کے تعلق کو ختم کر سکتا ہے۔ ازدواجی تعلق صرف خودمختاری پر نہیں بلکہ محبت، قربانی، اور تعاون کے اصولوں پر مبنی ہونا چاہیے۔ خودمختاری کو تعلقات میں حکمت اور توازن کے ساتھ اپنانا ضروری ہے تاکہ تعلقات مضبوط اور پائیدار رہیں۔ خود انحصاری ایک متوازن اور مثبت رویہ ہے، جس میں فرد اپنی ذمہ داریوں کو خود پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن خاندانی اور معاشرتی تعلقات کو بھی اہمیت دیتا ہے۔ یہ رویہ اسلامی اصولوں کے مطابق ہے، جو فرد کی آزادی اور اجتماعی ذمہ داری کے درمیان توازن پیدا کرتا ہے۔ خود انحصاری انسان کو اپنی محنت اور جدوجہد پر بھروسہ کرنا سکھاتی ہے۔ اسلامی تعلیمات میں بھی یہ اصول موجود ہے کہ انسان اپنی روزی کمانے کے لیے کوشش کرے اور دوسروں پر غیر ضروری بوجھ نہ ڈالے۔ خود انحصاری کا مطلب یہ نہیں کہ فرد خاندانی تعلقات سے بے نیاز ہو جائے، بلکہ یہ رویہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ فرد اپنی ضروریات پوری کرتے ہوئے خاندان کے ساتھ محبت اور تعاون کا رویہ اپنائے۔ خود انحصاری فرد میں ذمہ داری کا شعور پیدا کرتی ہے، جس کے تحت وہ اپنی زندگی کے معاملات کو بہتر طور پر سنبھال سکتا ہے اور دوسروں کے لیے بوجھ بننے کے بجائے ان کے لیے مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ ایک خود انحصار فرد اپنی محنت کے نتائج سے خوش رہتا ہے، لیکن خاندانی تعلقات اور اجتماعی تعاون کے ذریعے وہ روحانی اور جذباتی سکون بھی حاصل کرتا ہے۔ یہ اسلامی اصولوں کے عین مطابق ہے، جو محبت، قربانی، اور تعلقات پر زور دیتے ہیں۔ خودمختاری اور خود انحصاری کے مابین فرق کو سمجھنا ضروری ہے تاکہ ان کے اثرات کو بہتر طور پر جانچا جا سکے۔ خودمختاری کے منفی اثرات اس وقت شدت اختیار کر جاتے ہیں جب فرد خاندانی اور سماجی تعلقات کو نظرانداز کر کے صرف اپنی خواہشات پر توجہ دیتا ہے۔ یہ رویہ مغربی معاشروں میں خاندانی نظام کو تباہ کرنے کا سبب بنا ہے اور مسلم معاشروں میں بھی ایسے ہی نتائج پیدا کر رہا ہے۔ اس کے برعکس، خود انحصاری کے مثبت اثرات فرد اور خاندان دونوں کے لیے مفید ہیں، کیونکہ یہ رویہ محنت، ذمہ داری، اور تعلقات کی اہمیت کو تسلیم کرتا ہے۔ اسلامی تعلیمات اس بات پر زور دیتی ہیں کہ خود انحصاری کو خاندانی اور معاشرتی تعلقات کے ساتھ مربوط کیا جائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیاتِ طیبہ اس کا عملی نمونہ ہے، جہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذاتی محنت کی حوصلہ افزائی کی لیکن خاندانی اور اجتماعی تعاون کو کبھی نظرانداز نہیں کیا۔ خودمختاری اور خود انحصاری کے درمیان فرق کو سمجھنا اور ان کے اثرات کو اسلامی اصولوں کے تناظر میں پرکھنا مسلم معاشرت کے لیے نہایت اہم ہے۔ خودمختاری کا منفی رویہ خاندانی نظام کو کمزور کر دیتا ہے، جبکہ خود انحصاری کا متوازن رویہ فرد، خاندان، اور معاشرے کو مضبوطی فراہم کرتا ہے۔ اس لیے، اسلامی معاشرت کو اس توازن کو اپنانا ہوگا جو خود انحصاری کے مثبت پہلوؤں کو فروغ دیتا ہو اور خودمختاری کے منفی اثرات کو محدود کرتا ہو۔ مغرب میں خودمختاری کا تصور نہایت شدت کے ساتھ فروغ پا رہا ہے، جہاں ہر فرد کو اپنے فیصلے خود کرنے، اپنی زندگی کو اپنی شرائط پر جینے، اور کسی پر انحصار نہ کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ اس نظریے نے مغربی معاشروں میں فرد کو مرکزیت دی ہے، لیکن اس کا نتیجہ اکثر اوقات خاندانی نظام کے کمزور ہونے کی صورت میں ظاہر ہوا ہے۔ اس کے برعکس، برصغیر کی ثقافتیں مختلف تصورات پر مبنی ہیں، جہاں خاندانی نظام، اجتماعی ذمہ داری، اور ایک دوسرے پر انحصار کو زندگی کا اہم حصہ سمجھا جاتا ہے۔ برصغیر کی ثقافتوں میں خاندان صرف ایک سماجی اکائی نہیں بلکہ زندگی کا مرکز ہے۔ یہاں بزرگوں کی رہنمائی، والدین کی خدمت، اور بھائی بہنوں کے ساتھ محبت ایک مقدس فریضہ سمجھا جاتا ہے۔ خاندان کے افراد ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور اپنی ضروریات کو اجتماعی فلاح پر قربان کرنے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔ یہاں قربانی اور ایثار کے اصولوں کو خاندانی نظام کی بنیاد سمجھا جاتا ہے۔ مثلاً، اگر کسی فرد کے پاس محدود وسائل ہوں تو وہ پہلے خاندان کی ضروریات کو پورا کرے گا اور اپنی ذات کو پیچھے رکھے گا۔ یہ تصور خودمختاری کے مغربی نظریے سے بالکل مختلف ہے۔ برصغیر میں والدین اور بچوں کے تعلقات کو مضبوط رکھا جاتا ہے۔ بچے اپنے والدین کے ساتھ زندگی گزارنے کو باعثِ عزت سمجھتے ہیں، جبکہ والدین اپنی پوری زندگی بچوں کے لیے قربان کر دیتے ہیں۔ یہ رویہ مغرب کے اس نظریے کے برعکس ہے، جہاں 18 سال کی عمر کے بعد بچے والدین سے الگ ہو جاتے ہیں۔ اسلامی تعلیمات کا بنیادی اصول اعتدال (Balance) ہے، جہاں خودمختاری اور خاندانی تعلقات دونوں کو متوازن رکھنے کی تلقین کی گئی ہے۔ اسلام خاندان کو سماج کی بنیاد قرار دیتا ہے۔ قرآن مجید میں والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کا حکم دیا گیا: وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا (البقرہ: 83) یعنی والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرو۔ مغرب کا خودمختاری کا تصور بعض اوقات والدین کی عزت اور خدمت کے اسلامی اصولوں سے متصادم ہو جاتا ہے، کیونکہ یہ نظریہ افراد کو اپنی زندگی میں مگن رہنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اسلام ایثار کو بہت بلند مقام دیتا ہے۔ حدیثِ مبارکہ ہے: لا يؤمن أحدكم حتى يحب لأخيه ما يحب لنفسه (صحیح بخاری) یعنی تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے وہی نہ چاہے جو اپنے لیے چاہتا ہے۔ یہ اصول برصغیر کے خاندانی نظام کے قریب ہے، جہاں افراد دوسروں کے لیے قربانی دینے کو اہم سمجھتے ہیں۔ اسلام مشورے کو اہمیت دیتا ہے: وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ (آل عمران: 159) یعنی اپنے معاملات میں مشورہ کرو۔ خودمختاری کا مغربی نظریہ فرد کو تمام فیصلے خود کرنے کی ترغیب دیتا ہے، جبکہ اسلامی تعلیمات اجتماعی مشورے اور خاندان کے ساتھ ہم آہنگی کو ترجیح دیتی ہیں۔ مغرب میں خودمختاری کا نظریہ افراد کو معاشرتی بندھنوں سے آزاد کر دیتا ہے، جو خاندانی نظام کی کمزوری اور جذباتی تنہائی کا باعث بنتا ہے۔ برصغیر کی ثقافت، اسلامی تعلیمات سے قریب ہے، جہاں والدین کی عزت، بچوں کی تربیت، اور قربانی پر زور دیا جاتا ہے۔ اسلام فرد کی خودمختاری کو محدود نہیں کرتا، لیکن اسے دوسروں کے حقوق اور خاندان کی ضروریات کے تابع رکھنے کی تلقین کرتا ہے۔ مغربی نظریہ خودمختاری افراد کو خودغرض بنا سکتا ہے، جبکہ برصغیر کی ثقافت خاندانی نظام کی مضبوطی کا ضامن ہے۔ اسلامی اصول ہمیں ایک ایسا راستہ دکھاتے ہیں، جہاں خودمختاری اور خاندانی تعلقات دونوں کو متوازن رکھا جا سکتا ہے۔ اسلام کا مثالی معاشرتی نظام اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ انسان اپنی انفرادی آزادی کے ساتھ ساتھ خاندان اور سماج کے لیے ذمہ داریوں کو کیسے نبھائے۔ مغربی دنیا میں خودمختاری کے نظریے نے خواتین کو خاص طور پر متاثر کیا ہے، کیونکہ یہ تصور خواتین کے کردار کو انفرادی آزادی اور خود انحصاری تک محدود کر دیتا ہے۔ مسلم خواتین، جو کہ اسلامی معاشرتی اصولوں کے مطابق اپنی زندگی گزارتی ہیں، اس نظریے کے اثرات کو مختلف طریقوں سے محسوس کرتی ہیں، چاہے وہ شادی شدہ ہوں یا غیر شادی شدہ۔ خودمختاری کا نظریہ خواتین کو والدین اور خاندان کے مشورے اور رہنمائی کو نظرانداز کرنے کی ترغیب دے سکتا ہے۔ یہ رویہ مسلم خاندانوں میں اختلافات کا باعث بنتا ہے، کیونکہ اسلامی تعلیمات والدین کے احترام اور ان کے مشورے کو زندگی کے اہم فیصلوں میں شامل کرنے پر زور دیتی ہیں۔ مغربی تصور خواتین کو اس بات کی ترغیب دیتا ہے کہ وہ صرف اپنی زندگی پر توجہ مرکوز کریں اور خاندانی ذمہ داریوں کو بوجھ سمجھیں۔ یہ رویہ اسلامی تعلیمات کے برخلاف ہے، جہاں خواتین کو اپنے خاندان کے ساتھ محبت اور خدمت کے رشتے کو اہمیت دینے کی تلقین کی گئی ہے۔ مغربی معاشروں میں مسلم خواتین پر دباؤ ڈالا جاتا ہے کہ وہ ”خودمختار“ ہونے کے لیے اسلامی لباس یا روایات کو ترک کریں۔ یہ ان کے اندر شناخت کے بحران اور روحانی کشمکش کو جنم دیتا ہے۔ خودمختاری کا نظریہ شادی شدہ خواتین کو یہ سوچنے پر مجبور کر سکتا ہے کہ وہ اپنے شوہر پر انحصار کیے بغیر اپنی زندگی گزاریں۔ یہ رویہ میاں بیوی کے درمیان تعاون اور محبت کو کمزور کر سکتا ہے، کیونکہ اسلام ازدواجی تعلق کو محبت، قربانی، اور ایک دوسرے کی مدد پر مبنی قرار دیتا ہے۔ مسلم خواتین جو اس نظریے کو اپناتی ہیں، اکثر شوہر کے ساتھ ”برابری“ کے نام پر حقوق اور ذمہ داریوں کے توازن کو متاثر کرتی ہیں، جو ازدواجی تعلقات میں دراڑیں ڈال سکتا ہے۔ مغربی معاشروں میں مسلم خواتین، اگر خودمختاری کو حد سے زیادہ اہمیت دیں، تو یہ ان کے سسرال یا خاندان کے ساتھ تعلقات کو کمزور کر سکتا ہے۔ اسلامی نظام میں خواتین کو گھر کی بنیاد کہا گیا ہے، اور اگر وہ خاندانی نظام میں تعاون نہ کریں تو پورا نظام متاثر ہو سکتا ہے۔ خودمختار خواتین، جو اکثر اپنے کیریئر یا ذاتی آزادی کو ترجیح دیتی ہیں، بچوں کی تربیت میں کم وقت دے سکتی ہیں۔

انوار گرلز اردو اسکول میں سلور جوبلی پروگرام کا انعقاد

بھیونڈی: 7 رجنوری (شارف انصاری):- عبدالرحمن یوسف کے مطابق شہر بھیونڈی کا مشہور و معروف تعلیمی ادارہ اقصیٰ ایجوکیشنل سوسائٹی کے زیر انصرام انوار گرلز اردو پرائمری، پرائمری اسکول، انوار گرلز ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج ملت نگر بھیونڈی میں بروز بدھ 31 / دسمبر صبح 9 بجے سلور جوبلی کا رنگارنگ پروگرام منعقد ہوا۔ اس پروگرام کو اپنی آمد سے تاریخی بنانے میں جن اہم شخصیات نے شرکت کی ان میں دانیشور مہاترے (شکشک ایم ایل سی، کوکن حلقہ) بطور چیف گیسٹ موجود تھے۔ اسی طرح سریش گوپی ناتھ مہاترے (بالیا ماما، رکن پارلیمنٹ) (اعزازی مہمانوں میں عمران ولی محمد خان، عنیزہ چودھری، فیاض الدین ملا (ایف۔ ٹی۔ صدیقی تنظیم) اور سلیم نگلیشن ڈھونڈے موجود تھے۔ مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے اقصیٰ ایجوکیشنل سوسائٹی کے معزز حضرات میں ڈاکٹر رضی طوبیٰ (وائس چیرمین اقصیٰ ایجوکیشنل سوسائٹی) آصف ناچن (چیئرمین مریم گرلز انگلش اسکول) عبید فقیہ (چیئرمین اقصیٰ ایجوکیشنل سوسائٹی) جمیل نزول (سکریٹری اقصیٰ ایجوکیشنل سوسائٹی) عامر نزول (ٹرزر اقصیٰ ایجوکیشنل سوسائٹی) منور فقیہ (چیئرمین اقصیٰ ایجوکیشنل سوسائٹی) اسلم بانی (ممبر اقصیٰ ایجوکیشنل سوسائٹی) علیم فوزی (چیئرمین گرلز اردو میڈیم اسکول) مدیم قبیل (جوائنٹ سیکریٹری اقصیٰ ایجوکیشنل سوسائٹی) اور بیجی نزول (ممبر اقصیٰ ایجوکیشنل سوسائٹی) بنفس نفیس نے سرگرمی سے حصہ لیتے ہوئے طالبات، پرنسپل، ہیڈ مسٹریس اور معلمات کی کارکردگی کو سراہتے رہے۔ انھیں حوصلہ دیا اور تعریف کی۔ انوار گرلز اسکول کے وسیع بیانے پر میدان میں پنڈال میں سلور جوبلی کا افتتاح قرآن پاک کی تلاوت سے ہوا۔ طالبات نے تلاوت اور آیات کا ترجمہ اردو اور انگریزی میں کیا۔ بعد اس کے طالبات نے مترنم آواز میں حمد پیش کی۔ انوار پرائمری اور ہائی اسکول کی طالبات نے ترانہ انوار کو اداکاری سے پیش کیا۔ جسے دیکھ کر سامعین نے خوب داد و تحسین سے ان کی حوصلہ افزائی کی۔ اس کے بعد ... کوششوں اور محنت پر مبارکباد پیش کرتا ہوں ساتھ ہی ان سے کہوں گا کہ آگے بھی پر تعلیم اور صحت پر کام کرتے رہیں۔ بچوں کی صحت اچھی ہوگی تو وہ تعلیم کے میدان میں ترقی کر سکیں گے۔ مجھ سے جو بھی مدد درکار ہوگی اس کے لیے میں ہمیشہ تعاون کروں گا۔ اسکول کے ذمہ داران اور معلمات کو سلور جوبلی پروگرام کے انعقاد پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات دیتا ہوں۔ انوار گرلز اسکول سے میرا پرانا تعلق ہے۔ یہاں کا اسٹاف بہت محنتی ہے۔ اس موقع پر مہمانوں کا شال، ترافی اور گلدستہ پیش کر کے استقبال کیا گیا۔ آج کے سلور جوبلی پروگرام کے موقع پر فیصل نزول کی موجودگی میں انوار گرلز پرائمری اسکول، ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج میں بحسن و خوبی سلور جوبلی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اسکول کی طالبات نے مختلف ثقافتی پروگرام پیش کیے۔ طالبات کو آگے بڑھنے میں کافی سہولیات فراہم ہوتی ہیں۔ ... انوار گرلز اسکول کی کامیابی کے لیے ہمیشہ کوشاں رہیں گے۔ نوجوان طالبات کی تعلیم و تربیت پر ہمیشہ توجہ دیں گے۔ اس رنگا رنگ تقریب میں پرنسپل یاسمین ... ہیڈ مسٹریس یاسمین کوناری اور ٹیچنگ و نان ٹیچنگ اسٹاف کی محنت کے اعتراف میں انہیں شال، ترافی اور گلدستہ مہمانوں کے دست مبارک سے پیش کیا گیا۔ سلور جوبلی پروگرام کو کامیاب بنانے میں تمام اسکول اسٹاف کی محنت قابل تحسین ہے۔ پروگرام کو خوبصورت اور تاریخی بنانے میں اپنی خوبصورت مترنم آواز سے نظامت کے فرائض مومن انعم ہمام اور مومن فردوس نظام الدین نے انجام دی۔ رسم شکریہ آصف ناچن نے پیش کی۔

تھانے میں سڑکوں کی ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت

تمام مسائل فوری حل کرنے کی یقین دہانی

تھانے: 7 رجنوری (آفتاب شیخ) تھانے میونسپل کارپوریشن اور ایم ایم آر ڈی اے کے زیرِ نگرانی سڑکوں کی ترقیاتی منصوبوں میں درپیش مسائل کو فوری طور پر حل کرنے کے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ میونسپل کمشنر سوربھ راؤ نے یقین دہانی کرائی ہے کہ ٹریفک نظام کو بہتر بنانے اور ترقیاتی منصوبوں میں پیش آنے والے رکاوٹوں کو جلد دور کیا جائے گا۔ یہ یقین دہانی میونسپل کمشنر سوربھ راؤ کی صدارت میں منعقدہ ایک اہم میٹنگ میں دی گئی، جہاں ایم ایم آر ڈی اے کے ایڈیشنل میٹروپولیٹن کمشنر اشون مدگل بھی موجود تھے۔ اس میٹنگ میں گھوڑبندر روڈ، آنند نگر-ساکیت اُنت روڈ، بالکم-گائمکھ کوسٹل روڈ، اور دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں پر غور کیا گیا۔ ایرولی سے کٹائی ناکہ تک ایلیویٹیڈ روڈ کی تعمیر کے لیے اضافی زمین کے حصول کی نظرثانی شدہ تجویز کلکٹر آفس کو بھیجی جائے گی۔ ریاستی حکومت سے بھی اضافی فنڈز کے لیے نظرثانی شدہ تجویز بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ گھوڑبندر روڈ اور سیوا روڈ انٹیگریشن پروجیکٹ میں مہاوترن پاور لائنوں کی منتقلی ایک بڑا چیلنج ہے۔ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ مہاوترن، ایم ایم آر ڈی اے، اور میونسپل کارپوریشن مشترکہ سروے کے ذریعے ایک ہفتے میں اس مسئلے کے حل کا لائحہ عمل تیار کریں گے۔ میونسپل کمشنر نے محکمہ پارکس کو ہدایت دی کہ ایم ایم آر ڈی اے کے لیے درختوں کی کٹائی پر لی گئی سیکیورٹی ڈپازٹ میں رعایت کی تجویز تیار کریں۔ کٹے ہوئے درختوں کی جگہ نئے درخت لگانے کا خرچ ایم ایم آر ڈی اے اٹھائے گا۔ گائمکھ سے پائیگاؤں کریک پل کے لیے زمین کے حصول اور ماحولیاتی منظوری کی تفصیلی منصوبہ بندی پندرہ دن میں مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ اس منصوبے کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچایا جا سکے۔ تھانے-بوریولی سب وے کی تعمیر کے لیے روزانہ آٹھ لاکھ لیٹر پانی کی ضرورت ہوگی۔ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ اس منصوبے کے لیے تھانے میونسپل کارپوریشن کے سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ سے ٹریٹڈ پانی فراہم کیا جائے گا۔ میونسپل کمشنر نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ ترقیاتی منصوبوں میں درپیش رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کریں تاکہ شہریوں کو بہتر سہولیات مہیا کی جاسکیں۔

گیٹ وے آف انڈیا بم دھماکہ

سپریم کورٹ آف انڈیا نے جیل حکام سے قیدیوں کی اصلاح و دیگر رپورٹ طلب کی

ملزمین کے دفاع میں جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی نے سینئر وکلاء کی خدمات حاصل کی

نئی دہلی 7 / جنوری: ممبئی گیٹ وے آف انڈیا بم دھماکہ مقدمہ کی سماعت آج سپریم کورٹ آف انڈیا کی تین رکنی خصوصی بینچ کے روبرو عمل میں آئی جس کے دوران عدالت نے ناگپور جیل سے قیدیوں کی اصلاح و دیگر رپورٹ طلب کی۔ عدالت نے کہا کہ پھانسی کی سزاؤں کے خلاف داخل اپیل پر سماعت سے قبل پروبیشن آفیسر کی رپورٹ طلب کرنا ضروری ہے لہذا پروبیشن آفیسر کی رپورٹ موصول ہوجانے کے بعد مقدمہ پر بحث ہوتو اچھا ہوگا۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے ملزمہ فہمیدہ سید کی پیروی کرتے ہوئے سینئر ایڈوکیٹ نتیا راما کرشنن نے عدالت کی توجہ اس جانب مبذول کرائی تھی جس کے بعد عدالت نے رپورٹ طلب کرنے کا حکم جاری کیا حالانکہ وکیل استغاثہ نے رپورٹ طلب کیئے بغیر ہی مقدمہ کی سماعت شروع کیئے جانے کی عدالت سے گذارش کی تھی جسے عدالت نے مسترد کردیا۔ آج جسٹس وکرم ناتھ، جسٹس سنجے کرول اور جسٹس سندیپ مہتا نے اس اہم مقدمہ کی سماعت کی جس کے دوران عدالت نے قیدیوں کی اصلاح کی رپورٹ، قیدیوں کے ذریعہ جیل میں انجام دیئے گئے کام کی رپورٹ، جیل میں قیدیوں کا رویہ اور طرز عمل رپورٹ، نفسیاتی تشخیص کی رپورٹ، سزا میں تخفیف کی تفتیشی رپورٹ و دیگر تفصیلات ناگپور سینٹرل جیل حکام سے طلب کی جہاں پھانسی کی سزا پانے والے فہمیدہ سید اور عشرت انصاری قید ہیں۔ آج دوران سماعت عدالت میں سینئر ایڈوکیٹ نتیا راما کرشنن، سینئر ایڈوکیٹ کامنی جیسوال کے ہمراہ ایڈوکیٹ آن ریکارڈ فروخ رشید پیش ہوئے جبکہ سرکار کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ سدھارتھ لتھرا پیش ہوئے۔ عیاں رہے کہ 2003 / میں ممبئی کے مشہور زویری بازار اور گیٹ وے آف انڈیا نامی علاقوں میں رونما ہونے والے سلسلہ وار بم دھماکوں کے الزام میں بامبے ہائی کورٹ کی جانب سے تین ملزمین کی پھانسی کی سزاؤں کی تصدیق کیئے جانے کے خلاف سپریم کورٹ آف انڈیا میں دائر کی گئی اپیل پر سماعت عمل میں آئی۔ نچلی عدالت اور ہائی کورٹ سے پھانسی کی سزا پانے والے تین ملزمین میں سے ایک ملزم حنیف سید کا 11 / فروری 2019 / کو طویل علالت کے بعد ناگپور سینٹرل جیل میں انتقال ہوگیا تھا۔ یہ مقدمہ ملک کی عدلیہ کی تاریخ کا ایسا پہلا مقدمہ ہے جس میں دہشت گردی کے الزامات کے تحت پھانسی کی سزا میاں بیوی کو دی گئی تھی۔ ممبئی کی خصوصی پوٹا عدالت نے فہمیدہ سید اور سید حنیف کو پھانسی کی سزا دی تھی۔ استغاثہ کے مطابق فہمیدہ سید اور حنیف سید نے دوسرے مجرم عشرت انصاری کی ٹیکسی میں سفر کر کے گیٹ وے آف انڈیا سمیت دیگر مقامات پر آتش گیر مادے رکھے تھے جو دھماکے کا سبب بنے تھے۔ اگست 2003 / میں ہوئے ان دھماکوں میں 54 / افراد ہلاک ہوئے تھے جبکہ 244 / سے زائد افراد زخمی ہوئے تھے۔ بامبے ہائی کورٹ سے 10 / فروری 2012 / کو پھانسی کی سزا کی تصدیق ہونے کے بعد جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی کے توسط سے سپریم کورٹ میں اپیل داخل کی گئی جس پر وقفے وقفے سے سماعت ہوتے رہی ہے لیکن عدالتی کارڈ تیار نہیں ہونے کی وجہ سے حتمی سماعت شروع نہیں ہوسکی، اب جبکہ ریکارڈ تیار ہوچکا ہے اور عدالت نے جیل سے رپورٹ طلب کرلی ہے اس مقدمہ کی حتمی بحث رپورٹ آنے کے بعد شروع ہوجائے گی۔ اس معاملے میں سپریم کورٹ آف انڈیا میں ابتک 43 / سماعتیں ہوچکی ہیں۔

اُردو یونیورسٹی کا 28 واں یومِ تاسیس

حیدرآباد، 7 جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا 28 واں یوم تاسیس 9 جنوری 2025 کو منعقد کیا جارہا ہے۔ پروگرام کا آغاز صبح 10:30 بجے آغا حشر کاشمیری آڈیٹوریم، مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم میں ہوگا۔ اس تقریب میں چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی جناب ممتاز علی مہمانِ خصوصی ہوں گے جبکہ پروفیسر طارق منصور، سابق وائس چانسلر، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی بطور مہمانِ اعزازی شرکت کریں گے۔ وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی پروفیسر سید عین الحسن پروگرام کی صدارت کریں گے۔ مدعوئین سے بپابندیِ وقت شرکت کی گذارش ہے۔ یومِ تاسیس کے پروگرام کو انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کے یوٹیوب چیانل پر بھی راست نشر کیا جائے گا۔

2024 میں پاکستان کی بگڑتی ہوئی سیکیورٹی صورتحال

اسلام آباد۔ 7 رجنوری۔ ایم این این۔ پاکستان میں 2024 میں تشدد میں تیزی سے اضافہ ہوا، جس میں 1,100 سے زیادہ دہشت گرد حملوں اور انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کے نتیجے میں 2,500 سے زیادہ ہلاکتیں اور 2,200 زخمی ہوئے، جو ایک دہائی میں سیکورٹی فورسز کے لیے سب سے مہلک سال ہے۔ تشدد میں یہ اضافہ، 2023 کے مقابلے میں 66 فیصد اضافہ، جون 2023 میں آپریشن عزمِ استقامت کے آغاز کے بعد، جس کا مقصد ملک کو مستحکم کرنا تھا لیکن بالآخر بڑھتی ہوئی دہشت گردی کو روکنے میں ناکام رہا۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان تشدد کی زد میں ہیں، جس میں 94 فیصد ہلاکتیں ہوتی ہیں، جس کی بڑی وجہ تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کے دوبارہ سر اٹھانا اور سرحدی علاقوں میں جاری عدم استحکام ہے۔ سیکیورٹی کی بگڑتی ہوئی صورتحال کا تعلق کئی عوامل سے ہے، جن میں افغانستان میں طالبان کی اقتدار میں واپسی، ٹی ٹی پی کے ساتھ ناکام امن مذاکرات، عمران خان کی برطرفی کے بعد اندرونی سیاسی بحران، اور چینی قرضوں پر پاکستان کا بڑھتا ہوا انحصار شامل ہیں۔ سی پیک منصوبوں کے تحفظ کے لیے پاکستان پر چین کے دباؤ نے آپریشن اعظمِ استقامت کے آغاز میں اہم کردار ادا کیا، لیکن سیکیورٹی کو بہتر بنانے میں آپریشن کی ناکامی سیاسی، اقتصادی اور سیکیورٹی چیلنجز کے پیچیدہ باہمی عمل کو نمایاں کرتی ہے۔ عسکریت پسندی میں اضافے کے علاوہ، 2024 میں فرقہ وارانہ تشدد میں بھی نمایاں اضافہ ہوا، جس میں 180 سے زیادہ جانیں گئیں اور سینکڑوں زخمی ہوئے، جن میں زیادہ تر شیعہ مسلمانوں کو نشانہ بنایا گیا، جس نے دہشت گردی کے خلاف فوری اور جامع حکمت عملیوں کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک وسیع تر سیکورٹی بحران کی نشاندہی کی۔

چین میں شدید زلزلے سے کم از کم 32 افراد ہلاک

بیجنگ۔ 7 رجنوری۔ ایم این این۔ چینی میڈیا نے رپورٹ کیا ہے کہ ریکٹر اسکیل پر 6.9 کی شدت سے ایک طاقتور زلزلہ آیا جس نے مغربی چین کے کچھ حصوں کو ہلا کر رکھ دیا۔ چین کی ژنہوا نیوز ایجنسی کے مطابق، زلزلہ منگل 7 جنوری کو تبت کے ایک خودمختار علاقے شیگاٹسے میں مقامی وقت کے مطابق صبح 9 بج کر 5 منٹ پر آیا۔ شیگاٹس ریسکیو آرگنائزیشن کے ترجمان نے بتایا کہ زلزلے کے نتیجے میں کم از کم 32 افراد ہلاک اور تقریباً 40 زخمی ہوئے ہیں۔ زلزلہ پیما مراکز نے بتایا کہ زلزلے کا مرکز مغربی چین میں سطح سے 10 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ Shigatse کی ویڈیوز میں زلزلے سے ہونے والے وسیع نقصان کو دکھایا گیا ہے، جس میں عمارتیں اور بنیادی ڈھانچہ بہت زیادہ متاثر ہوا ہے۔ رپورٹس میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ زلزلہ تبت سے آگے ہندوستان، بنگلہ دیش اور بھوٹان کے علاقوں تک محسوس کیا گیا۔ امدادی سامان فراہم کرنے، مکینوں کو نکالنے اور فوری ضروریات کو پورا کرنے کے لیے امدادی ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں روانہ کر دی گئی ہیں۔ چینی حکومت نے مقامی حکام پر زور دیا ہے کہ وہ امدادی سرگرمیوں کو ترجیح دیں اور متاثرہ افراد کی مدد کریں۔ یہ زلزلہ آفات کی تیاری اور ردعمل میں علاقائی تعاون کی ضرورت کو اجاگر کرتا ہے۔ مستقبل میں آنے والے زلزلے کے واقعات کے اثرات کو کم کرنے اور متاثرہ علاقوں میں جان بچانے کے لیے ابتدائی انتباہی نظام اور بنیادی ڈھانچے کی لچک کو مضبوط بنانا ضروری ہے۔

اسلام آباد میں جرمن سفارت کار مردہ پائے گئے

اسلام آباد۔ 7 رجنوری۔ ایم این این۔ اسلام آباد میں جرمن سفارت خانے کے سیکنڈ سیکریٹری تھامس یورگن پیرکو ڈپلومیٹک انکلیو میں واقع اپنے اپارٹمنٹ میں مردہ پائے گئے۔ پولیس کے ترجمان نے سرکاری خبررساں ایجنسی اے پی پی کو بتایا کہ جرمن سفارت کار کی لاش اس وقت دریافت ہوئی جب سفارت خانے کے عملے نے ان کی دو دن کی کام سے غیر حاضری پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ جب وہ اپنے اپارٹمنٹ میں داخل ہوئے تو انہوں نے اسے غیر ذمہ دار پایا اور فوری طور پر حکام کو مطلع کیا۔ ترجمان نے بتایا کہ لاش کو پولی کلینک اسپتال لے جایا گیا، جہاں موت کی وجہ جاننے کے لیے پوسٹ مارٹم کیا گیا۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ سفارت کار کو پہلے دل کا معمولی دورہ پڑا تھا، جو ممکنہ طور پر اس کی موت کی وجہ سے منسلک ہوسکتا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد موت کی اصل وجہ کا تعین کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا، ”اس واقعے کے اردگرد کے حالات کا پتہ لگانے کے لیے مزید تحقیقات جاری ہیں۔“ ”جرمن سفارت خانے کو مطلع کر دیا گیا ہے، اور سفارت خانے کے اہلکار حکام کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں۔ اس سے قبل جمعے کو وفاقی دارالحکومت کے علاقے I-9 میں ایک پولیس اسٹیشن پر دھماکہ ہوا تھا۔ یہ واقعہ صبح کے وقت پیش آیا جب کچھ دھماکہ خیز مواد نے I-9 پولیس اسٹیشن کی بیرونی دیوار میں دھماکہ کیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ دھماکے میں کوئی زخمی نہیں ہوا۔ اطلاعات کے مطابق رات گئے پولیس اسٹیشن کے ایک ڈیوٹی اہلکار نے دھماکے کی آواز سنی۔ پہلے تو افسر نے واقعہ کو صرف ٹائر پھٹنے کی آواز سمجھتے ہوئے نظر انداز کر دیا۔ لیکن جب پولیس افسران نے صبح جائے وقوعہ کی چھان بین کی تو انہیں معلوم ہوا کہ یہ درحقیقت کسی دھماکہ خیز مواد کی وجہ سے ہوا ہے۔

آئیٹا ممبرا کا AI پر مبنی پروگرام

تنور نگر: 7 رجنوری: بروز اتوار دوپہر دو تا پانچ بجے تنور نگر مسجد اقصیٰ ممبرا میں آئیٹا ممبرا نے دور جدید کے تقاضے کے ملحوظ نظر محترم شکیل انجینئر صاحب کی زیر رہنمائی بہترین تربیتی و معلوماتی پروگرام منعقد کیا۔ اس شاندار پروگرام کی خصوصیات یہ رہی کہ کثیر تعداد میں خواتین بھی موجود تھیں۔ سامعین کی تعداد 150 سے زائد تھی۔ حسب روایت آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا اور مولانا حیات قاسمی صاحب نے عمدہ مخرج سے تلاوت کی اور ترجمہ بیان کئے اور رہنمائی بھی کی۔ مجلس علماء کے متعلق مولانا حیات قاسمی صاحب نے روشنی ڈالی۔ آئیٹا ممبرا صدر محترم اسلم شاہ سر نے آئیٹا کا تعارف پیش کیا اور اغراض و مقاصد کے علاوہ طریقہ کار پر بہترین معلومات قلیل وقت میں بیان کئے۔ جناب عالی محترم شکیل انجینئر سر نے خوشگوار ماحول میں مشفق انداز بیان و عملی طریقہ سے AI کے 12 نکات پر تفصیلی معلومات فراہم کیں اور اسے عملی زندگی میں انتہائی مفید و کارآمد بتایا اور اس ذہنی اختراع کو یکسر خارج کیا کہ AI مصنوعی ذہانت ہے۔ محترم شکیل انجینئر سر نے جو عملی سرگرمیاں لیں اس کا مثبت نتیجہ تھا کہ چند خواتین مائک پر آکر سرگرمیوں کو پرمسرت طریقہ سے بیان کیں اور مختلف سوالات کے ذریعہ اپنی علمی معلومات میں اضافہ کیا۔ اہم بات یہ بھی رہی کہ کچھ سامعین نے اپنے تاثرات پیش کئے اور گزارش کی کہ آئندہ جلد از جلد ایک اور سیشن لیں محترم شکیل سر نے فرط مسرت سے حامی بھری۔ فرط مسرت اور بہترین انداز میں نوید سر نے رسم شکریہ ادا کیا اور پروگرام کے اختتام کا اعلان کیا۔

انڈونیشیا برکس میں نئے مکمل رکن کے طور پر شامل ہوگیا ہے۔ برازیل

برازیلیا۔ 7 / جنوری۔ ایم این این۔ انڈونیشیا، جنوب مشرقی ایشیا کی سب سے بڑی معیشت اور دنیا کی چوتھی سب سے زیادہ آبادی والا ملک، برکس کا سب سے نیا رکن بن گیا ہے۔ برازیل کی وزارت خارجہ نے پیر کو اعلان کیا۔ برازیل اس سال بڑی ابھرتی ہوئی قومی معیشتوں پر مشتمل ایسوسی ایشن کے صدر کے طور پر کام کر رہا ہے، اور اس کی وزارت خارجہ کے ایک بیان نے گلوبل ساؤتھ کے لیے انڈونیشیا کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اس میں مزید کہا گیا کہ تقریباً 1.4 ٹریلین امریکی ڈالر کی جی ڈی پی کے ساتھ، آبادی 280 ملین سے تجاوز کر گئی اور گزشتہ دہائی کے بیشتر عرصے میں سالانہ اقتصادی نمو 5 فیصد سے زیادہ رہی، انڈونیشیا کو عالمی سطح پر سب سے زیادہ متحرک ابھرتی ہوئی مارکیٹوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ وزارت نے کہا کہ انڈونیشیا گروپ کے دیگر اراکین کے ساتھ عالمی گورننس اداروں میں اصلاحات کے لیے تعاون کرتا ہے اور گلوبل ساؤتھ میں تعاون کو گہرا کرنے کے لیے مثبت کردار ادا کرتا ہے۔ جوہانسبرگ، جنوبی افریقہ میں 2023 کے سربراہی اجلاس کے دوران گروپ نے توسیع کے لیے کھولنے کے بعد سے انڈونیشیا برکس میں مکمل رکن کے طور پر شامل ہونے والا پہلا ملک ہے۔ اس کے اصل ارکان برازیل، روس، بھارت، چین اور جنوبی افریقہ ہیں۔ گزشتہ سال روس کی صدارت میں، برکس نے ”پارٹنر ممالک“ کی کیٹیگری متعارف کرائی، جس میں بولیویا، ملائیشیا، نائیجیریا، تھائی لینڈ، ترکی، یوگنڈا اور ویتنام سمیت 11 ممالک شامل ہیں۔ جکارتہ نے 2023 میں مکمل رکنیت میں دلچسپی ظاہر کی تھی، لیکن انڈونیشیا میں 2024 میں ہونے والے انتخابات کی وجہ سے اس کے داخلے میں تاخیر ہوئی۔ برازیلی حکومت کے ترجمان کے مطابق اکتوبر میں انڈونیشیا میں صدر پرابوو سوبیانتو کی قیادت میں نئی حکومت کے قیام کے بعد یہ عمل دوبارہ شروع ہوا۔ برازیل کی وزارت خارجہ نے کہا کہ ”برکس ممالک نے اتفاق رائے سے، جوہانسبرگ میں طے شدہ رکنیت کے فریم ورک کو بڑھانے کے رہنما اصولوں، معیارات اور طریقہ کار کے مطابق، گروپ میں انڈونیشیا کے داخلے کی منظوری دی۔“ چین کی وزارت خارجہ نے انڈونیشیا کے الحاق کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ”یہ برکس کے رکن ممالک اور گلوبل ساؤتھ کے مشترکہ مفاد کے مطابق ہے۔“

کوئٹہ میں ہڑتال کی کال کے درمیان سیلولر، انٹرنیٹ سروس معطل

بلوچستان۔ 7 / جنوری۔ ایم این این۔ بلوچستان حکومت نے کوئٹہ میں سیلولر اور انٹرنیٹ سروسز کو دو دن کے لیے معطل کر دیا ہے۔ یہ اقدام جمعیت علمائے اسلام-فضل (جے یو آئی-ف) کے شٹر ڈاؤن کے اعلان کے بعد کیا گیا ہے۔ دی نیوز انٹرنیشنل کے مطابق اتوار کو اعلان کردہ ہڑتال، بلوچستان اسمبلی کے ایک اہم حلقے PB-45 کوئٹہ VIII کی دوبارہ پولنگ کے دوران مبینہ دھاندلی“ کے خلاف احتجاج میں بلائی گئی تھی۔ جے یو آئی۔ ایف کے صوبائی امیر نے کہا کہ احتجاج اس وقت تک جاری رہے گا جب تک ہمیں ہمارا حق نہیں مل جاتا۔ حامیوں سے اسی دن سے شروع ہونے والی ہڑتال میں شامل ہونے کی اپیل کی۔ یہ اعلان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان سامنے آیا، پارٹی نے پولنگ کے عمل میں بے ضابطگیوں کا دعویٰ کیا۔ یہ ہڑتال جے یو آئی۔ ایف کی وسیع تر مہم کا حصہ ہے تاکہ اسے انتخابی بددیانتی کے طور پر چیلنج کیا جا سکے۔ غیر سرکاری اور غیر مصدقہ نتائج کے مطابق دوبارہ پولنگ میں پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) کے امیدوار علی مدد خٹک 6 ہزار 883 ووٹ لے کر کامیاب ہوئے۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی (پی ایم اے پی) کے نصراللہ زائرائی 4 ہزار 122 ووٹ لے کر دوسرے جبکہ جے یو آئی (ف) کے عثمان پیرکانی 3 ہزار 731 ووٹ لے کر تیسرے نمبر پر رہے۔ دی نیوز انٹرنیشنل کی رپورٹ کے مطابق، قابل ذکر بات یہ ہے کہ PB-45 کی نشست پہلے پی پی پی کے حاجی علی مدد جتک کے پاس تھی۔

پاکستان میں 800 کے قریب افغان مہاجرین کو حراست میں لیا گیا

اسلام آباد۔ 7 رجنوری۔ ایم این این۔ اسلام آباد میں طالبان کے سفارت خانے نے پاکستان میں افغان تارکین وطن کی بڑے پیمانے پر گرفتاریوں اور ملک بدری پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ اسلام آباد میں پاکستانی پولیس نے 800 کے قریب افغان مہاجرین کو حراست میں لیا ہے۔ سفارت خانے نے پیر 6 جنوری کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس کے ذریعے بتایا کہ پاکستانی پولیس نے افغان تارکین وطن کی ”من مانی“ گرفتاریاں کی ہیں۔ بیان کے مطابق، افغان تارکین کی ایک قابل ذکر تعداد، بشمول درست ویزہ، رجسٹریشن کے ثبوت (پی او آر) کارڈز، اور افغان شہری کارڈ (اے سی سی)، کو پاکستانی حکام نے اسلام آباد میں حراست میں لیا ہے۔ سفارت خانے نے یہ بھی انکشاف کیا کہ ڈی پورٹ کیے گئے افراد میں سے 137 نے ویزوں کی میعاد ختم کر دی تھی لیکن گرفتار ہونے سے پہلے ہی تجدید کے لیے درخواست دے چکے تھے۔ پاکستان نے حال ہی میں گھر گھر تلاشی کا عمل تیز کیا ہے، جس کے نتیجے میں افغان تارکین وطن کو بڑے پیمانے پر حراست میں لیا گیا اور ملک بدر کیا گیا۔ اس پر بڑے پیمانے پر تنقید اور بین الاقوامی توجہ مبذول ہوئی ہے۔ یہاں تک کہ ایس ایچ اے آر پی/ یو این ایچ سی آر سے عارضی تحفظ کے پروگراموں کے تحت رجسٹرڈ افغان مہاجرین کو بھی مبینہ طور پر حراست میں لیا گیا ہے۔ اے ایف پی نے رپورٹ کیا کہ ان حالات میں افغان تارکین وطن قید کی طرح کے حالات میں زندگی گزار رہے ہیں۔ اسلام آباد میں طالبان کے سفارت خانے نے اس بات پر زور دیا کہ صورت حال خواتین اور بچوں سمیت خاندانوں کی علیحدگی کا باعث بنی ہے اور بہت سے افغان تارکین وطن پاکستان میں پھنسے ہوئے ہیں۔ سفارت خانے نے پاکستانی پولیس پر بھتہ خوری کا الزام بھی لگایا، پاکستانی حکومت، بین الاقوامی مائیگریشن دفاتر، اور انسانی حقوق کی تنظیموں پر زور دیا کہ وہ مداخلت کریں اور صورتحال کو حل کریں۔ گرفتاریوں اور ملک بدری کی اس لہر نے افغان تارکین وطن کے لیے پہلے سے ہی سنگین انسانی بحران کو مزید بڑھا دیا ہے۔ بہت سے لوگ خوف میں زندگی گزار رہے ہیں، قانونی چارہ جوئی یا بنیادی وسائل تک رسائی کے بغیر، ان کی بقا غیر یقینی ہے۔ عالمی برادری کو پاکستان میں افغان مہاجرین کی حالت زار پر فوری توجہ دینی چاہیے۔ حکومتوں، انسانی حقوق کی ایجنسیوں اور انسانی حقوق کی تنظیموں کے درمیان باہمی تعاون کی کوششوں کی ضرورت ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ ان کمزور آبادیوں کے ساتھ عزت کے ساتھ برتاؤ کیا جائے اور انہیں ضروری تحفظات فراہم کیے جائیں۔

چین میں ذہنی صحت کے مسائل کے بڑھتے معاملے

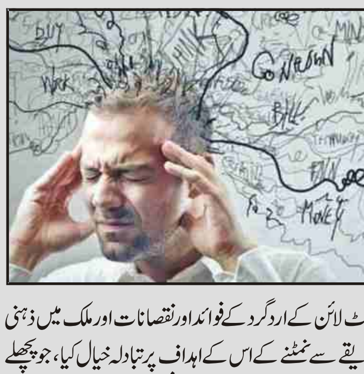

سنگاپور۔ 7 رجنوری۔ ایم این این۔ چین کی نئی سنٹرلائزڈ قومی دماغی صحت کی ہیلپ لائن نمبر چار غائب ہے، جس کی آواز ”می سی“ کی طرح آ رہی ہے، جس کا چینی میں ترجمہ ”یہ ٹھیک ہے“ ہے۔ لیکن ایسا نہیں ہے۔ مقامی شہریوں نے ہاٹ لائن کے اردگرد کے فوائد اور نقصانات اور ملک میں ذہنی صحت کے چیلنجوں سے مناسب طریقے سے نمٹنے کے اس کے اہداف پر تبادلہ خیال کیا، جو پچھلے سال کے آخر میں ہائی پروفائل عوامی حملوں کے ایک سلسلے کے بعد روشنی میں آئے ہیں۔ بدھ (1 جنوری) کو چین کے نیشنل ہیلتھ کمیشن کے ذریعے شروع کیا گیا 12356 کا مقصد مفت مشاورت فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ”فوری ذہنی صحت کی کالوں کا جواب دینا“ ہے۔ این ایچ سی کی میڈیکل ایڈمنسٹریشن کے ڈپٹی ڈائریکٹر نے بتایا کہ ملک میں لوگوں کی بڑھتی ہوئی تعداد بڑھتے ہوئے تناؤ اور دباؤ“ میں آرہی ہے اور ”تیز معاشی ترقی، تیزی سے شہری کاری اور تیزی سے عمر رسیدہ معاشرے“ کے درمیان ذہنی صحت کے مسائل سے دوچار ہے۔ دسمبر کے آخر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ اگر عوام دماغی صحت سے متعلق علم کے بارے میں مشورہ کرنا چاہتے ہیں یا انہیں نفسیاتی پریشانی یا جذباتی مسائل ہیں، تو وہ 12356 پر کال کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ لائن پیشہ ور ہاٹ لائن کونسلرز کے ذریعے چلائی جائے گی اور یکم مئی سے ملک بھر میں کال کرنے والوں کے لیے قابل رسائی بنایا جائے گا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ ”صحیح سمت میں ایک قدم“ ہے، لیکن اس کی خدمات کا معیار کلیدی ہے۔ چین کے دماغی صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو متعدد چیلنجوں کا سامنا ہے جیسے تربیت یافتہ پیشہ ور افراد کی کمی اور ملک میں شدید بدنامی کا سلسلہ جاری ہے۔ سائیکوتھراپسٹ نامی ایک تنظیم، نے نوٹ کیا کہ چین میں دماغی صحت کی متعدد ہیلپ لائنز پہلے ہی کام کر رہی ہیں اور این ایچ سی کی یہ تازہ ترین ہے۔ ”چین میں اس طرح کی ہیلپ لائنز کی کوئی کمی نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ یہ ”علامتی پیش رفت کا نشان نہیں ہے، لیکن یہ اب بھی ”صحیح سمت میں ایک قدم“ ہے۔ کن نے کہا، ”جب ہم دیکھتے ہیں کہ نئی ہاٹ لائنز کا اعلان ہوتا ہے، تو ہمیں (پیش کردہ خدمات کے (معیار پر زیادہ توجہ دینی چاہیے۔

ٹک ٹاک نے امریکہ کے نوجوانوں کو برین واش کیا: رپورٹ

واشنگٹن ڈی سی۔ 7 / جنوری۔ ایم این این۔ 2018 میں اس کے امریکی آغاز کے بعد سے، لوگ پریشان ہیں کہ چینی ملکیت والی سوشل میڈیا کمپنی ٹک ٹاک امریکہ کے نوعمروں کا ڈیٹا خالی کر رہی ہے اور انہیں ان لوگوں کے جدید، ڈیجیٹل ورژن میں تبدیل کر رہی ہے جنہوں نے کبھی چیئرمین ماؤ کی لٹل ریڈ بک کو جوش و خروش سے لہرایا تھا۔ اب NCRI کی طرف سے کرائے گئے ایک تازہ ترین مطالعہ جو خصوصی طور پر دی فری پریس کو فراہم کیا گیا ہے سے پتہ چلتا ہے کہ ان خدشات کو جائز قرار دیا جا سکتا ہے۔ نئی تحقیق اس وقت جاری کی جا رہی ہے کیونکہ سپریم کورٹ اس ہفتے اس بارے میں دلائل سننے والی ہے کہ آیا امریکی سائٹ کو بیچنا چاہیے یا بند کرنا چاہیے۔ ٹک ٹاک، جس کی ملکیت چینی میڈیا کمپنی بائٹ ڈانس ہے، یہ دلیل دے رہی ہے کہ وفاقی قانون سازی 19 جنوری تک فروخت پر مجبور کرنا آزادی اظہار پر ایک غیر آئینی حد ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کے ایک وکیل نے عدالت سے فروخت کی تاریخ میں تاخیر کرنے کو کہا ہے تاکہ منتخب صدر ”سیاسی حل“ کی پیروی کرسکیں۔ NCRI کے ڈائریکٹر اور چیف سائنس آفیسر جوئیل فنکلسٹین کے مطابق، مطالعہ کا ابتدائی ورژن اگست میں جاری کیا گیا تھا اور ”اہم پش بیک کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ اپ ڈیٹ شدہ مطالعہ میں ”دوگنا زیادہ ثبوت“ ہیں، اور اسے ہم مرتبہ نظرثانی شدہ جریدے فرنٹیئرز ان سوشل سائیکالوجی میں شائع کیا جائے گا۔ اب یہ پہلا ہم مرتبہ جائزہ لیا گیا، ڈیٹا سے چلنے والا مطالعہ ہے جس میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ ٹک ٹاک الگورتھمک تعصب کے ذریعے چین اور چینی کمیونسٹ پارٹی کے تصورات کو فعال طور پر جوڑ رہا ہے۔“ محققین نے پایا کہ ٹک ٹاک نے چین سے متعلق منفی مواد کو نمایاں طور پر کم کیا، جیسا کہ بیجنگ کا 1989 میں تیانمن اسکوائر میں جمہوریت کے مظاہرین کے خلاف کریک ڈاؤن اور مغربی سنکیانگ صوبے میں اویغوروں کی اقلیتی آبادی کے ساتھ حکومت کا سلوک۔ رپورٹ میں ٹک ٹاک کو قائل کرنے والی ٹیکنالوجیز“ کی ایک مثال کے طور پر پیش کیا گیا ہے جو چین مغرب میں رائے عامہ کو تشکیل دینے کے لیے تیار کر رہا ہے۔ آن لائن پولنگ کی بنیاد پر رپورٹ کا ایک اور بڑا نتیجہ یہ پایا گیا کہ صارفین جتنا زیادہ وقت ٹک ٹاک پر گزارتے ہیں، وہ چین کے انسانی حقوق کے ریکارڈ اور سفر کی منزل کے طور پر اس کی خواہش کو اتنا ہی مثبت انداز میں دیکھتے ہیں۔ یہ پیمانہ تعبیر فرضی نہیں ہے۔ یہ حقیقی ہے۔ فنکلسٹین نے دی فری پریس کو بتایا مجھے لگتا ہے کہ سپریم کورٹ کی سماعت اب اس بارے میں نہیں ہے کہ ہم فرضی خطرے سے نمٹ رہے ہیں یا نہیں۔ سپریم کورٹ کی سماعت اس بارے میں ہے کہ آیا ہم اس تسلسل کو جاری رکھنے کی اجازت دیں گے۔ این سی آر آئی کے مطابق، اویغوروں پر انسٹاگرام سرچ میں پیدا ہونے والا 80 فیصد سے زیادہ مواد چین کی طرف منفی تھا، جبکہ ٹک ٹاک پر تقریباً 11 فیصد مواد تھا۔ یوٹیوب پر Tiananmen کی تلاش سے، اس دوران، ایسا مواد تیار ہوا جو چینی حکومت کے لیے 65 فیصد منفی تھا، جبکہ ٹک ٹاک پر صرف 20 فیصد تھا۔ نتائج سختی سے تجویز کرتے ہیں کہ انسٹاگرام اور یوٹیوب پر سی سی پی کے حامی اور مخالف مواد کی الگورتھمک پرورش کا تعین زیادہ تر تجارتی غور و خوض سے ہوتا ہے، جبکہ سی سی پی پروپیگنڈے کو آگے بڑھانا ٹک ٹاک مواد کی الگورتھمک کیوریشن میں کچھ کردار ادا کرتا ہے۔

دارالعلوم غریب نواز میں عرس خواجہ غریب نواز کا کامیاب انعقاد

ناندیڑ: (راست) شہر ناندیڑ میں واقع اہل سنت و جماعت کی عظیم دینی درسگاہ دارالعلوم غریب نواز میں ہر سال کی طرح اس سال بھی ۶ ر رجب المرجب ۱۴۴۶ھ مطابق ۶ ر جنوری ۲۰۲۵ء بروز پیر محفل چھٹی شریف کا اہتمام کیا گیا جس کے حسین و پر بہار موقع پر طلبائے دارالعلوم غریب نواز کے مابین تجارت کے جدید مسائل پر مشتمل مکالمہ کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس موقع پر دارالعلوم کے صدر المدرسین مفتی منشاداحمد مصباحی نے حیات خواجہ غریب نواز علیہ الرحمہ پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ حضرت خواجہ صاحب علوم ظاہری و باطنی کے بحر بیکراں، قناعت پسند اور خدائی طاقت کے حامل تھے۔ آپ کو بارگاہ رسالت سے ہندوستان کی ولایت عطا ہوئی پیر مرشد کی اجازت ہندوستان کی سرزمین پر تشریف لائے اور اپنی مؤثر دعوت و تبلیغ اور بیش بہا تعلیمات وارشادات سے دین اسلام کی ترویج واشاعت اس وقت فرمائی جب کہ آپ کا کوئی ساتھ دینے والا نہ تھا، زمیں بھی پرائی، لوگ بھی پرائے، نہ رہنے کے لئے مکان، نہ کھانے لئے کھانا پھر بھی ۹۰ ر لاکھ لوگوں کو اسلام کی دولت سے بہرہ ور کیا۔

قبل ازیں پروگرام کا آغاز حضرت حافظ وقاری محمد راقب صاحب امجدی (استاذ دارالعلوم ہذا) کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، پھر محمد زبیر عالم، محمد ریحان، محمد علی اصغر متعلمین دارالعلوم ہذا نے نعت و منقبت پیش کیا، اور قاری فیاض احمد صاحب (استاذ دارالعلوم ہذا) نے نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے باضابطہ طلبا کو یکے بعد دیگرے مکالمۂ فقہ وتقریر کے لئے مدعو کیا۔ اور ساتھ ہی شہر ناندیڑ کے تین نو فارغ مفتیان کرام یعنی حضرت مفتی محمد رفیق برکاتی (استاد دار العلوم ہذا)، حضرت مفتی سید احمد علی مصباحی (استاد دارالعلوم ہذا)، حضرت مفتی عبد العظیم رضوی (مہتمم مدرسۃ البنات فاطمۃ الزہرا ناندیڑ) کی گل پوشی وشال پوشی نیز دارالعلوم کے ان طلبا کی گل پوشی کا روح پرور منظر بھی لوگوں کے سامنے پیش کیا گیا جنہوں نے اس سال حفظ قرآن مکمل کیا۔ واضح رہے کہ پیر ہی کے دن دارالعلوم ہذا کے ایک باذوق، محنتی اور ہونہار طالب علم محمد عارف بن محمد جاوید باغبان (ناندیڑ) نے ایک نشست میں پورا قرآن پاک زبانی سنایا۔ صبح ۶ بجکر ۲۵ منٹ سے استاذ محترم حضرت حافظ وقاری محمد اسرار القادری صاحب استاذ دارالعلوم ہذا نے قرآن پاک سننا شروع کیا اور بیچ میں ضروری وقفے کے ساتھ بحمدہ تعالیٰ شام ۵ بجکر ۳۰ منٹ پر قرآن پاک مکمل ہوا۔ سماعت قرآن پاک کے لیے حضرت حافظ وقاری محمد فہیم الدین صدیقی صاحب (خطیب وامام محمدیہ مسجد محبوب نگر ناندیڑ) حضرت حافظ وقاری محمد ایوب رضا برکاتی صاحب (استاد دارالعلوم غوثیہ عربیہ قلمنوری) خصوصی طور سے موجود تھے۔ دعائے ختم قرآن وگل پوشی کی رسم مجلس کے آخیر میں عمل میں آئی۔ بعدہ صلوۃ وسلام اور مفتی صاحب قبلہ کی رقت انگیز دعا پر پروگرام کا اختتام ہوا۔ اس موقع پر حضرت مولانا عالم صاحب، حضرت حافظ مولیٰ صاحب، حضرت حافظ سعد اللہ صاحب اور دیگر علمائے کرام وحفاظ عظام، وجملہ اساتذہ، طلبا، کمیٹی ممبران اور دیگر سامعین موجود تھے۔

پاسپورٹ درخواست گذاروں کو پریشانی

ناندیڑ کے آفس اسٹاف کے خلاف میمورنڈم

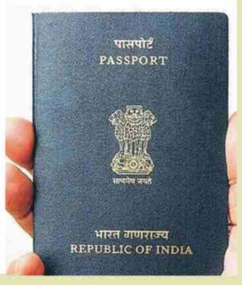

ناندیڑ۔ ۷ ر جنوری (نامہ نگار): ناندیڑ شہر کے ہیڈ پوسٹ آفس میں تقریباً ۸ ر سال قبل اپریل ۲۰۱۸ ر میں پاسپورٹ سویدھا کیندر کا آغاز عمل میں آیا تھا۔ کانگریس پارٹی کے سابق کارپوریٹر اور ترجمان منتجب الدین نے ناندیڑ میں پاسپورٹ آفس کی منظوری کے لیے اس وقت کے رکن پارلیمنٹ اشوک چوہان، مرکزی وزیر سشما سوراج سے نمائندگی کی تھی۔ پچھلے ۸ ر سال کے دوران ناندیڑ پاسپورٹ آفس سے لگ بھگ ۴۰ ر ہزار پاسپورٹ کے فارم قبول کئے گئے تھے اور ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے پاسپورٹ بنوایا تھا۔ ناندیڑ کے پاسپورٹ دفتر میں پچھلے دنوں اسٹاف تبدیل ہوا ہے نئے اسٹاف کی جانب سے درخواست گذاروں کو ہراساں کرنے کی شکایتیں آرہی تھی۔ درخواست گذاروں کا دعویٰ ہے کہ بلاوجہ غیر ضروری کاغذات یہاں طلب کئے جارہے ہیں اور درخواست گذاروں کو واپس روانہ کردیا جارہا ہے۔ اس سلسلہ میں آج سابق کارپوریٹر منتجب الدین نے مرکزی وزیر ایس۔ جے شنکر، پونہ کے علاقائی پاسپورٹ آفیسر، ضلع کلکٹر، پوسٹ آفس کے چیف آفیسر کو تحریری میمورنڈم روانہ کرتے ہوئے بتایا کہ پاسپورٹ ایکٹ کے مطابق درخواست گذار کو تاریخ پیدائش کے لیے ایک دستاویز اور رہائشی ثبوت وشناخی ثبوت کا ایک دستاویز پیش کرنا لازمی ہوتا ہے۔ پاسپورٹ آفس کے پورٹل پر بھی اس کی تفصیل موجود ہے۔ آدھار کارڈ کے ساتھ تاریخ پیدائش کے لیے پین کارڈ، ٹی سی، برتھ سرٹیفکٹ، دسویں کی سند قابل قبول ہے۔ دو دستاویزات لازمی ہوتے ہیں اس کے باوجود ناندیڑ آفس میں بلاوجہ لوگوں سے الیکشن کارڈ مانگا جارہا ہے جبکہ الیکشن کارڈ پیش کرنا لازمی نہیں ہے۔ لوگ تقریباً ایک ماہ قبل آن لائین فارم بھر کر اپوائینٹ مینٹ لیتے ہیں اور اپوائنٹ مینٹ کے دن آنے پر انہیں دستاویز کے نام پر ہراساں کر کے واپس کیا جارہا ہے۔ جس سے درخواست گذاروں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ منتجب الدین نے مطالبہ کیا کے ناندیڑ کے پاسپورٹ آفس اسٹاف کو اس تعلق سے آگاہ کر کے لوگوں کے فارم قبول کرنے کی ہدایت دینے کا بھی انہوں نے مطالبہ کیا۔

پانچ روزہ عظیم الشان سیلز نمائش کا شاندار افتتاح

ناندیڑ: 7 جنوری: (ورق تازہ نیوز) خواتین کے سیلف ہیلپ گروپوں کے ذریعہ تیار کردہ سامان کی ایک عظیم الشان فروخت نمائش 6 سے 10 جنوری 2025 تک ملٹی پرپز ہائی اسکول وزیر آباد ناندیڑ میں منعقد کی گئی ہے۔ اس عظیم الشان سیلز نمائش کا افتتاح حال ہی میں ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹو آفیسر مینل کرنوال نے کیا۔ مہاراشٹر اسٹیٹ رورل لائف پروموشن مشن، ڈسٹرکٹ مشن مینجمنٹ سیل، ضلع۔ گرا بمقابلہ ضلع ڈبلیو۔ ناندیڑ کی طرف سے منعقد کی گئی اس سیلز نمائش میں ناندیڑ ضلع کے سیلف ہیلپ گروپس کی خواتین کے ساتھ اکولا، کولہاپور، رتنا گیری، ناگپور، لاتور، پربھنی، اہلیہ نگر، ہنگولی وغیرہ کی خواتین نے بہترین مصنوعات کے ساتھ حصہ لیا ہے۔ ناندیڑ کر اس نمائش میں پر جوش شرکت کر رہے ہیں۔ ڈسٹرکٹ رورل ڈیولپمنٹ سسٹم کے پروجیکٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر۔ اس منی سرس کا انعقاد سنجے تبکلے کی رہنمائی میں کیا گیا ہے۔ منی سرس سیلز نمائش کی کامیابی کے لیے ڈسٹرکٹ کمپین منیجر گجانن پٹیوار، تمام ڈسٹرکٹ مینیجرز، تعلقہ مہم مینیجر، تعلقہ منیجر، وارڈ کوآرڈینیٹر اور کمیونٹی ریسورس پرسن نے کوششیں کیں۔

حکومت نے ستمبر میں متاثرہ کسانوں کی مدد کے لیے

812 کروڑ روپے منظور کیے

ناندیڑ: 7 جنوری: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع میں ماہ ستمبر 2024 میں شدید بارشوں اور سیلاب سے متاثر کسانوں کی مدد کے لیے حکومت نے 812 کروڑ روپے کی منظوری دی ہے۔ حکومت نے 7,83,915 کسانوں کی مدد کے لیے 812 کروڑ 38 لاکھ کی رقم منظور کی ہے جنہیں ناندیڑ ضلع میں ستمبر 2024 کے مہینے میں شدید بارشوں کی وجہ سے فصلوں کو نقصان پہنچا تھا۔ یہ رقم آن لائن سسٹم کے ذریعے متاثرہ کسانوں میں تقسیم کی جائے گی۔ اس کے لیے اب تک ضلع کے 3,83,297 کسانوں کو 417 کروڑ 52 لاکھ روپے کی الاٹمنٹ کی معلومات تحصیل آفس سے آن لائن سسٹم میں بھری جاچکی ہے۔ جس کسان نے معلومات بھری ہے اس کا حوالہ نمبر (VK نمبر) اس گاؤں کے تلاٹھی کو دیا جاتا ہے۔ (V.K. نمبر) اس حوالہ نمبر کے ذریعے، امداد کی رقم براہ راست ان کسانوں کے اکاؤنٹ میں جمع کر دی جائے گی جو سیتو سویدھا/ آپا سرکار کیندر پر جا کر ای- کے وائی سی مکمل کرتے ہیں۔ باقی 4 لاکھ کسانوں کی معلومات اگلے 2 دنوں میں بھری جائیں گی۔ اس لیے ضلع مجسٹریٹ نے ان کسانوں سے اپیل کی ہے جن کی فصلیں ستمبر 2024 کے مہینے میں شدید بارشوں کی وجہ سے تباہ ہوئی ہیں، وہ اپنے تلاٹھی کے پاس جائیں اور اپنا حوالہ نمبر اور مکمل ای- کے وائی سی حاصل کریں، تاکہ امداد کی رقم ان کے اکاؤنٹ میں جمع ہوجائے۔

مدینہ منورہ: زائرین کے لئے بڑی خوشخبری

مدینہ منورہ: حج وعمرہ کی اہم امور کی ایپلیکیشن "نسک ایپ" نے اپنی تازہ اپڈیٹس میں مدینہ منورہ میں موجود زائرین اور مقیم مسلمانوں کے لیے خوشخبری دی ہے کہ ریاض الجناہ میں دوبارہ داخلے کی ایک سالہ پابندی کو ختم کردیا گیا ہے۔ نسک ایپ کی نئی اپڈیٹس کے مطابق، اب زائرین ہر 20 منٹ کے بعد ریاض الجن؟ میں دوبارہ داخلے کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ اس سے قبل ایک سال تک یہ پابندی عائد تھی، جس کا مقصد احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہوئے زائرین کے درمیان مناسب تقسیم یقینی بنانا تھا، تاکہ ہر شخص کو روضہ مبارکہ اور ریاض الجن؟

میں حاضری کا موقع مل سکے۔ یہ تبدیلی ان لوگوں کے لیے ایک بڑی خوشخبری ہے جو مدینہ منورہ میں موجود ہیں یا جو عمرہ کی غرض سے وہاں جانے والے ہیں۔ اب وہ دن میں کئی مرتبہ ریاض الجن؟ میں جاسکیں گے، جو کہ ایک عظیم مقام ہے اور جو مسلمانوں کے لیے بہت زیادہ روحانی اہمیت رکھتا ہے۔ اب بھی نسک ایپ سے ہی پرمٹ حاصل کرنا ضروری ہے۔ نسک ایپ کی تازہ ترین اپڈیٹس میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اگرچہ ایک سالہ پابندی ختم کردی گئی ہے، لیکن ریاض الجن؟ میں داخلے کے لیے ابھی تک وہی طریقہ کار برقرار ہے، یعنی زائرین کو اجازت اور پرمٹ صرف نسک ایپ سے ہی حاصل کرنا ہوگا۔ نسک ایپ، جو سعودی حکومت کی ا؟ فیشل ایپ ہے، اس کے ذریعے زائرین کو مقدس مقامات پر جانے کی اجازت ملتی ہے اور یہ ایپ روزانہ کی بنیاد پر پرمٹس جاری کرتی ہے۔ سعودی حکام کی جانب سے ابھی تک کوئی رسمی بیان نہیں ا؟ یا۔ اس بات کا تذکرہ کیا گیا ہے کہ اس حوالے سے سعودی حکام، وزارت حج وعمرہ، یا حرمین شریفین کی پریزیڈینسی کی طرف سے ابھی تک کوئی باضابطہ احکامات جاری نہیں ہوئے ہیں، تاہم نسک ایپ کی اپڈیٹس اس تبدیلی کو ظاہر کررہی ہیں۔ ایک سال قبل اس پابندی کو احتیاطی تدابیر کے طور پر عائد کیا گیا تھا تاکہ تمام زائرین کو ریاض الجن؟ اور روضہ مبارکہ میں حاضری کا شرف حاصل ہو سکے اور کسی بھی قسم کی بھیڑ سے بچا جاسکے۔ تاہم اب نسک ایپ کی تازہ اپڈیٹس سے یہ بات سامنے ا؟ ئی ہے کہ اس پابندی کو ختم کردیا گیا ہے اور زائرین کو ایک دن میں کئی بار اس مقدس مقام پر جانے کا موقع ملے گا۔ یہ خبر ان تمام مسلمانوں کے لیے خوشی کا باعث ہے جو مدینہ منورہ میں موجود ہیں یا جو عمرہ کے لیے ا؟ نے والے ہیں۔ اب وہ نہ صرف بار بار ریاض الجن؟ میں جا سکیں گے، بلکہ اس کے ذریعے ان کا روحانی تجربہ بھی مزید بابرکت اور خوشگوار بنے گا۔ خلاصہ: نسک ایپ کی تازہ اپڈیٹس کے مطابق، ریاض الجن؟ میں دوبارہ داخلے کی ایک سالہ پابندی ختم کردی گئی ہے۔ اب زائرین ہر 20 منٹ کے بعد ریاض الجن؟ میں داخلے کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ اس تبدیلی سے مدینہ منورہ کے زائرین کے لیے ا؟ سانی ہوگی، اور انہیں روحانی تجربات حاصل کرنے کا مزید موقع ملے گا۔

این سی پی-ایس پی کی جانب سے خواجہ غریب نواز کی خدمت میں چادر پیش

سماجی ہم آہنگی اور مذہبی رواداری کا پیغام

ممبئی۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی-ایس پی نے مذہبی رواداری اور سماجی یکجہتی کے فروغ کے عزم کے ساتھ اجمیر شریف میں خواجہ غریب نواز حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحم؟ اللہ علیہ کے عرسِ مبارک کے موقع پر چادر پیش کیا ہے۔ یہ چادر پارٹی کے اقلیتی شعبہ کے قومی صدر سراج مہدی کے ذریعے درگاہ شریف بھیجی گئی، جس کا مقصد امن، بھائی چارے اور قومی یکجہتی کا پیغام عام کرنا تھا۔ یہ چادر علماء ؁ کرام، پارٹی کے عہدیداروں اور کارکنوں کے ذریعے درگاہ پر چڑھائی جائے گی اور درگاہ کے سجادہ نشین سید غلام کبریا کے سپرد کی جائے گی۔ خواجہ معین الدین چشتی رحم؟ اللہ علیہ نے محبت، امن اور انسانی خدمت کا پیغام دیا۔ ان کے مزار مبارک پر ہر سال لاکھوں عقیدت مند حاضر ہوتے ہیں، جو ہر قوم ومذہب سے تعلق رکھتے ہیں۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی-ایس پی کی جانب سے عرس کے موقع پر چادر بھیجنا نہ صرف عقیدت کا اظہار ہے بلکہ اس کا مقصد ملک میں فرقہ وارانہ ہم ا؟ ہنگی کو فروغ دینا بھی ہے۔ پارٹی کے قومی سربراہ شرد پوار نے اس موقع پر زور دیا کہ ہندوستان کی حقیقی طاقت اس کی گنگا-جمنی تہذیب میں ہے، جہاں تمام مذاہب کے لوگ محبت اور بھائی چارے کے ساتھ رہتے ہیں۔ اس اقدام سے پارٹی نے یہ واضح پیغام دیا ہے کہ مذہب کے نام پر نفرت اور تقسیم کی سیاست کی مخالفت کی جائے گی۔ این سی پی کے اس اقدام کو عوامی حلقوں میں بھرپور پذیرائی حاصل ہو رہی ہے۔ اس سے مختلف مذاہب کے لوگوں کے درمیان محبت اور بھائی چارے کے پیغام کو عام کیا گیا۔ پارٹی نے ایک بار پھر ثابت کیا کہ وہ ملک کے تمام طبقات کو ساتھ لے کر چلنے پر یقین رکھتی ہے۔ اس موقع پر نیشنلسٹ کانگریس پارٹی-ایس پی کے قومی رہنما شرد پوار کے علاوہ پارٹی کے اقلیتی شعبہ کے قومی صدر سراج مہدی کے ہمراہ مسلم طبقے کے کئی اہم رہنما بھی موجود تھے۔ ان میں مولانا محمد عرفان علیمی، مولانا غلام نبی رضا، حاجی چاند بابا، مولانا علی احمد، مولانا سعید الرحمٰن، مولانا اشرفی، مولانا ذوالفقار حیدر رضوی کربلائی، مولانا سجاد الرحمٰن اور مولانا شاہد الرحمٰن نمایاں تھے۔ این سی پی کے دیگر اہم رہنما بھی اس موقع پر شریک ہوئے، جن میں سابق وزیر مملکت سید علی اشرف، سابق ایم ایل اے ملند (انّا) کامبلے، پارٹی کے ترجمان مہیش تپاسے، اقلیتی شعبہ کے قومی نائب صدر وارث سلیم خان، قومی سکریٹری محمد اسلم عراقی، اترپردیش اقلیتی شعبہ کے صدر وکرم سنگھ اور این سی پی کے رہنما رشید خان شامل تھے۔

یکم اپریل سے ریاست کے ٹول بوتھوں پر ہی فاسٹ ٹیگ کے ذریعے روڈ ٹیکس ادا کرنا ہوگا

ممبئی: 7 جنوری: (ورق تازہ نیوز) 1 اپریل 2025 سے تمام گاڑیوں کا روڈ ٹیکس ریاست میں روڈ ٹیکس جمع کرنے والے مقامات پر فاسٹ ٹیگ کے ذریعے ادا کرنا ہوگا۔ اس فیصلے کے مطابق آج ہونے والے کابینہ کے اجلاس میں موجودہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ پالیسی 2014 پر نظر ثانی کی منظوری دی گئی۔ چیف منسٹر دیویندر فڑنویس نے میٹنگ کی صدارت کی۔ اگر روڈ ٹیکس کو فاسٹ ٹیگ کے ذریعے جمع کیا جائے تو روڈ ٹیکس کی وصولی میں زیادہ کارکردگی اور شفافیت آئے گی۔ ٹول بوتھس پر گاڑیوں کی رکاوٹ کو کم کیا جائے گا۔ اس سے وقت اور ایندھن کی بچت ہوگی۔ اگر روڈ ٹیکس فاسٹ ٹیگ کے علاوہ کسی اور ذریعے سے ادا کیا جاتا ہے یا اگر فاسٹ ٹیگ فعال نہیں ہے یا گاڑی بغیر ٹیگ کے فاسٹ ٹیگ کی لین میں داخل ہوتی ہے تو ڈبل روڈ ٹیکس ادا کرنا ہوگا۔ ریاست میں اس وقت محکمہ تعمیرات عامہ کے 13 سڑکوں کے پروجیکٹوں اور مہاراشٹر اسٹیٹ روڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے 9 سڑکوں کے پروجیکٹوں پر روڈ ٹیکس کی وصولی جاری ہے۔ یہ فیصلہ ان منصوبوں پر لاگو ہوگا جہاں اس جگہ اور مستقبل میں بھی روڈ ٹیکس وصول کرنا ہے۔

ناندیڑ ڈویژن میں ڈیمانڈ پر ٹرینیں

ڈی ایم یو ٹرینوں کی تعداد اور وقت میں تبدیلی

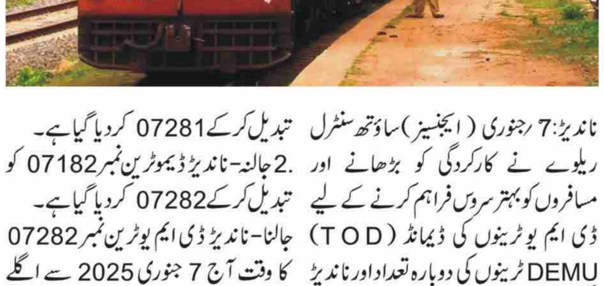

ناندیڑ: 7 ر جنوری (ایجنسیز) ساؤتھ سنٹرل ریلوے نے کارکردگی کو بڑھانے اور مسافروں کو بہتر سروس فراہم کرنے کے لیے ڈی ایم یو ٹرینوں کی ڈیمانڈ (TOD) DEMU ٹرینوں کی دوبارہ تعداد اور ناندیڑ سیکشن میں ریوائزڈ ٹرینوں کے اوقات کا اعلان کیا ہے جسے فوری طور پر نافذ کیا جارہا ہے۔ مندرجہ ذیل ٹرینوں کی تعداد میں تبدیلی کی گئی ہے۔

.1 پورنا-جالنا ڈیمو ٹرین نمبر 07181 کو تبدیل کر کے 07281 کردیا گیا ہے۔

.2 جالنہ-ناندیڑ ڈیمو ٹرین نمبر 07182 کو تبدیل کر کے 07282 کردیا گیا ہے۔

جالنا-ناندیڑ ڈی ایم یو ٹرین نمبر 07282 کا وقت آج 7 جنوری 2025 سے اگلے احکامات تک تبدیل کردیا گیا ہے۔ نیا نظر ثانی شدہ ٹائم ٹیبل منسلک ہے۔

مسافروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے سفر کی منصوبہ بندی کرتے وقت نظر ثانی شدہ اوقات کو نوٹ کریں۔ ہم کسی بھی تکلیف کے لیے معذرت خواہ ہیں۔

چیف منسٹر فڑنویس کا افسران کے لیے سات نکاتی ایکشن پروگرام

ممبئی: (ورق تازہ نیوز) عام شہریوں کے لیے روزمرہ کی زندگی کو + سان بنائیں' وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کا تمام ڈویژنل کمشنروں، کلکٹروں، میونسپل کمشنروں، پولیس کمشنروں، پولیس سپرنٹنڈنٹس کے ساتھ مرئی (VC) نظام کے ذریعے بات چیت ممبئی، ڈی ٹی۔ 7: چیف منسٹر دیویندر فڑنویس نے + ج ریاست کے تمام عہدیداروں کے لئے ایک سات نکاتی ایکشن پروگرام کا فیصلہ کیا ہے تاکہ عام شہریوں کی روزمرہ کی زندگی کو + سان بنایا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے + ج تمام ڈویژنل کمشنروں، کلکٹروں، میونسپل کمشنروں، پولیس کمشنروں اور پولیس سپرنٹنڈنٹس کے ساتھ ویزیبل (وی سی) سسٹم کے ذریعے بات چیت کی۔ اس موقع پر انہوں نے ریاست کی انتظامیہ کو + ئندہ سو دنوں میں کئے جانے والے ترجیحی کاموں کے بارے میں تفصیلی ہدایات دیں۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے یہ بھی کہا کہ ان تجاویز پر کی گئی کارروائی کا 15 اپریل 2025 کو جائزہ لیا جائے گا۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے، نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار سمیت تمام وزراء ؁ موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا کہ اپنے دفتر کی ویب سائٹ تیار کریں، معلومات کے حق قانون کے تحت مانگی جانے والی تمام معلومات ویب سائٹ پر پہلے سے دستیاب کرائیں۔ ویب سائٹ کو سائبر سے محفوظ کریں۔ سرکاری دفاتر کو صاف کریں، غیر ضروری دستاویزات کو ہٹا دیں، خراب اور غیر استعمال شدہ گاڑیوں کی رجسٹریشن کریں۔ سرکاری دفاتر میں + نے والے شہریوں کے لیے پینے کے پانی اور بیت الخلاء ؁ کی صفائی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جب افسران کے اچانک دورے ہوں گے تو اسے صاف نظر + نا چاہیے۔ شہریوں کی روزمرہ زندگی کو + سان بنانے کے لیے ہمارے دفتر میں کم از کم دو اصلاحات اور اختراعی سرگرمیاں نافذ کی جائیں۔ زیر التواء ؁ کاموں کی تعداد کو صفر تک کم کرنے کی کوشش کریں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ افسران شہریوں کو کب دستیاب ہوں گے اس کی معلومات بورڈ پر درج کی جائیں۔ شہریوں کے مسائل اور مسائل جو مقامی سطح پر حل ہو سکتے ہیں وہ صرف تعلقہ، ضلعی سطح پر حل ہونے چاہئیں۔ لیکن ایسا نہ ہونے کی وجہ سے وزارت میں ہجوم تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے لیے یوم جمہوریت جیسی سرگرمیوں کو مو؟ ثر طریقے سے نافذ کیا جانا چاہیے۔ صنعت کار ریاست کے مختلف مقامات پر سرمایہ کاری کرنے + تے ہیں۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ وہ کسی اور چیز سے پریشان نہ ہوں۔ یہ صرف انڈسٹریز ڈیپارٹمنٹ کا کام نہیں بلکہ زونل افسران کا بھی کام ہے۔ (کام کرنے میں + سانی) چیف منسٹر فڑنویس نے کہا کہ ڈویژنل کمشنروں اور کلکٹروں کو متعلقہ محکموں کے افسروں اور کاروباریوں کے ساتھ بات چیت کرنی چاہیے۔ ضلع میں مختلف اہم پروگراموں اور اسکیموں کے دورے کئے جائیں۔ اس کے علاوہ تعلقہ، گاو؟ ں کی سطح پر میٹنگیں ہونی چاہئیں۔ اسکولوں، + نگن واڑیوں اور صحت مراکز کا دورہ کیا جائے۔ انہوں نے ہدایات دیں کہ ان کا شیڈول طے کیا جائے۔ چیف منسٹر دیویندر فڑنویس نے حکم دیا کہ متعلقہ ضلع کے سرپرست سکریٹریز اس بات پر نظر رکھیں کہ + یا ان کے اضلاع میں ہدایات پر عمل ہو رہا ہے۔

'مائی سمّان یوجنا' کی طرح دہلی کی خواتین کو بھی 'پیاری دیدی یوجنا' کے تحت 2500 روپے دیے جائیں گے: وزیر دیپیکا پانڈے

نئی دہلی: دہلی پردیش کانگریس کمیٹی دفتر راجیو بھون میں منعقد پریس کانفرنس سے جھارکھنڈ حکومت میں پنچایتی راج کی وزیر دیپیکا پانڈے سنگھ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''جھارکھنڈ کی طرح دہلی میں کانگریس کی حکومت ا؟ نے کے بعد 'پیاری دیدی یوجنا' کے تحت 2500 روپے ہر ماہ دیے جائیں گے۔'' واضح ہو کہ دہلی اسمبلی انتخاب کے پیش نظر کانگریس کی پہلی گارنٹی 'پیاری دیدی یوجنا' کا اعلان کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار اور دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو نے کیا تھا۔ ا؟ ج منعقد پریس کانفرنس میں دیپیکا پانڈے نے بتایا کہ جھارکھنڈ کی ہیمنت سورین حکومت نے اب تک 'مائی سمان یوجنا' کے تحت 56 لاکھ خواتین کے کھاتوں میں تقریباً 1500 کروڑ روپے ڈال دیے ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ کانگریس حکومت جو کہتی ہے وہ کرتی ہے، خواہ وہاں کانگریس کی اکیلے دم پر حکومت ہو یا اتحاد میں۔ کرناٹک، تلنگانہ، ہماچل پردیش اور جھارکھنڈ اس کی واضح مثالیں ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ کانگریس تازہ حالات میں خواتین کے حق میں کام کرنے کی بات کر رہی ہے۔ اس سے قبل کی تاریخ اٹھا کر دیکھ لیجیے، کانگریس نے مرکز سے لے کر ریاست تک جہاں بھی اقتدار میں ا؟ ئی خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے کام کیا۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔